DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 118

DATED. 04-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر مندوخیل کا ٹراما سینٹر اور سی ایم ایچ کا دورہ زخمیوں کی عیادت	جنگ ودیگر اخبارات
02	کوئٹہ میں نئے ٹریفک پلان کی تکمیل سے انقلابی تبدیلیاں آئیں گی، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے، صوبائی وزیر داخلہ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	مسنگ پرسن ڈھائی ہزار سے بھی کم مظلومیت اور محرومی کا بیانیہ بنایا جارہا ہے، طلال چوہدری	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچوں کی مدد سے بھارت اور افغانستان کو شکست دینگے، خواجہ آصف	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوام کی جان ومال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	پی پی ایچ آئی میں سروس ڈیلیوری کو بہتر بنایا جائے، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	میر علی حسن زہری صوبائی وزیر زراعت کے عہدے سے مستعفی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بارکھان سردار کھیتر ان کی قیادت میں پاکستان زندہ بار ریلی	جنگ ودیگر اخبارات
10	محمود اچکزئی کے پاس وزیر اعلیٰ سے استعفیٰ مانگنے کا کوئی اختیار نہیں، علی حسن زہری	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان میں دہشت گردی میں بھارت وملک دشمن قوتیں ملوث ہیں، سردار مسعود لونی	جنگ ودیگر اخبارات
12	قومی اسمبلی بلوچستان میں دہشتگرد حملوں کے خلاف قرارداد منظور ریاست فتنہ الہندوستان کو نشان عبرت بنادے ارکان	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان تین سال کے دوران 34 ہزار سے زائد قومی شناختی کارڈ بلاک کئے گئے	جنگ ودیگر اخبارات
14	اسلام ہمیں انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں دہشتگردی پی ٹی آئی کا فورسز کے خلاف سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے لاتعلقی کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
16	قومی شاہراہوں پر امن وامان کا قیام یقینی بنایا جائے، ٹرانسپورٹرز	جنگ ودیگر اخبارات
17	وسائل پر پہلا حق اقوام کو دینے سے پاکستان بہترین گلدستہ بن جائے گا، محمود اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
18	پشتون اور بلوچ صدیوں سے ساتھ رہتے آئے ہیں نوابزادہ اسرار اللہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
19	لسانی تفرقہ کا فائدہ ہمیشہ اسٹیبلشمنٹ کو پہنچا ہے، میر لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ سمیت مختلف شہروں میں موبائل ڈیٹا سروس چوتھے روز بھی بند رہی، کوئٹہ سے اندرون ملک اور چمن کے لئے ٹرین سروس چوتھے روز بھی معطل، صوبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، بلال خان کاکڑ، محکمہ معدنیات کے 268 کمپنیز وشخصیات کو نوٹسز جاری

مسائل :

سرکاری ملازمین کے احتجاج کے باعث سرکاری وفاتر سنسان، حب منشیات فروشی کے اڈوں میں اضافہ اہم علاقے نشے کے عادی افراد کی آماجگاہ بن گئے

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

مورخہ 04.02.2026

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **نئے ٹراما سینٹر کی فعالی ،فوری اور معیاری علاج کی راہ ہموار** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت ٹراما مرکز کی فعالی پر پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا وزیراعلیٰ کو سیکرٹری صحت کی جانب سے کوئٹہ اسپنی روڈ پر نو تعمیر شدہ ٹراما سینٹر سے متعلق بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ نے نئے تعمیر ہونے والے ٹراما سینٹر کی فوری فعالی کی ہدایت کی انہوں نے ہدایت کی کہ نئے سٹاف کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے سیکرٹری صحت نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے کہ نئے تعمیر ہونے والے ٹراما سینٹر کے استعداد کار اور فوری علاج و معالجے کی سہولیات میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے اور ٹراما سینٹر میں کلینکل نیٹ ورک کو وسعت دی گئی ہے اجلاس کو ٹراما سینٹر کیلئے مطلوبہ افرادی قوت میں اضافہ اور بجٹ سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی اور وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں نئے ٹراما سینٹر کو بھی جلد مکمل کیا جائے طبی سہولیات کی فوری فراہمی کیلئے ٹراما سینٹر کی مکمل فعالی اشد ضروری ہے تاکہ فوری طبی امداد کو یقینی بنایا جاسکے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **دہشت گردی کے اندھیروں میں قانون کی روشنی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **مضبوط اور خوشحالی بلوچستان ، مضبوط اور خوشحالی پاکستان کی ضمانت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Fighting cancer " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں سفر کرنے کا خواب** " کے عنوان سے یاسر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان کا امن دہشت گردی کی ناکام لہر اور سیکورٹی فورسز کی قربانیاں** " کے عنوان سے طارق خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **امن وامان میں بہتری کیلئے وفاق اور صوبے میں ہم آہنگی** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان میں دہشتگردی** " کے عنوان سے میاں حبیب کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **پاکٹ اپوزیشن ،اپنٹرا اپوزیشن لیڈر** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 FEB 2026 Page No. 1

گورنر مندوخیل کا ٹراما سنٹر اور سی ایم ایچ کا دورہ، زخمیوں کی عیادت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے ٹراما سینٹر سول ہسپتال جناح روڈ اور سی ایم ایچ کوئٹہ کینٹ کا علیحدہ علیحدہ دورہ کیا جہاں انہوں نے گزشتہ روز مختلف مقامات پر دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور متعلقہ حکام کو فوری طور پر تمام طبی سہولیات فراہم کرنے کی خصوصی ہدایت کی، گورنر جعفرخان مندوخیل نے فرداً فرداً زخمیوں کی خیریت دریافت کی ان کی حالت کا جائزہ لیا اور وہاں موجود ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی جانب سے بہترین دیکھ بھال کی تعریف کی۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر کی دہشتگرد حملوں میں زخمی ہونیوالوں کی عیادت

فرداً فرداً زخمیوں کی خیریت دریافت کی، جلد صحت یابی کیلئے دعا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے ٹراما سینٹر سول ہسپتال جناح روڈ اور سی ایم ایچ کوئٹہ کینٹ کا علیحدہ علیحدہ دورہ کیا جہاں انہوں نے گزشتہ روز.........

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

مختلف مقامات پر دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور متعلقہ حکام کو فوری طور پر تمام طبی سہولیات فراہم کرنے کی خصوصی ہدایت کی گورنر جعفرخان مندوخیل نے فرداً فرداً زخمیوں کی خیریت دریافت کی ان کی حالت کا جائزہ لیا اور وہاں موجود ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی جانب سے بہترین دیکھ بھال کی تعریف کی۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 بدھ 15 شعبان المعظم 1447ھ 4 فروری 2026ء نمبر 35

کوئٹہ میں نئے ٹریفک پلان کی تکمیل سے انقلابی تبدیلیاں آئیں گی

وزیر اعلیٰ بگٹی

بہتر ڈیجیٹل کمانڈ اینڈ کنٹرول کے وجود کو تقویت ملے گی، اہم چوراہوں پر سگنلز نصب ہونگے، اجلاس سے خطاب، کنٹریکٹ پر بھرتیاں کرنے کی ہدایت

پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے موجودہ سال انتہائی اہم، منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائینگے، مہم کے افتتاح کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ کی بہترین مینجمنٹ وروانی......(باقی صفحہ 6 نمبر 35)

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ......(باقی صفحہ 6 نمبر 36)

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایک بچے کو قطرے پلا کر انسداد پولیو مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

اور مجوزہ متعلقہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام میں خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں آئیں گی بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام کو شہر کے اندر بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت نے جامع حکمت عملی اور منظم انداز سے ٹریفک کی روانی اور بہتری کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد شہر کے عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے کوئٹہ شہر کے لئے مجوزہ ٹریفک پلان سے متعلق ایجنڈا آئٹمز پر بریفنگ دی گئی اور اس حوالے سے اہم فیصلوں کی منظوری بھی دی گئی وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ پہلے مرحلے کے تمام منصوبوں کو مئی 2026 تک مکمل کیا جائے اور دوسرے فیز سے متعلق ٹریفک پلان کو جلد حتمی شکل دیتے ہوئے متعلقہ لائحہ عمل ترتیب دیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ افرادی قوت کی بھرتیوں کے عمل کو کنٹریکچول بنیادوں پر عمل میں لاتے ہوئے میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے مصنوعی ذہانت پر مبنی ڈیجیٹل طریقے کار اپنایا جائے وزیر اعلیٰ نے ایس ایس پی ٹریفک کو پلان پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ شہر کے اہم چوکوں پر ٹریفک کے خلل سے بچنے کے لیے انٹرسیکشنز پر مانیٹرنگ کو بہتر کیا جائے انہوں نے کہا کہ ٹریفک پلان پر عمل درآمد متعلق بین الاقوامی شہرت یافتہ کنسلٹنٹس کی دلچسپی صوبائی حکومت پر ان کے اعتماد کا ثبوت ہے اس نظام سے ایک بہتر ڈیجیٹل کمانڈ اینڈ کنٹرول کے وجود کو تقویت ملے گی اور شہر کے اہم چوراہوں پر سگنلز نصب ہوں گے جو کہ ہمہ وقت ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ رہیں گے اجلاس میں شہر کے بعض علاقوں میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے کچھ سڑکوں کو ون وے کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ اور مینجمنٹ روڈ سیفٹی، کنٹرول و مانیٹرنگ اور ٹریفک سگنل کی تنصیب سمیت دیگر اہم فیصلے بھی کیے گئے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ عمل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان، ایس ایس پی ٹریفک مرزا بلال حسن اور ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ ڈاکٹر سجاد سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

افتتاح کر دیا رواں مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لئے موجودہ سال انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتے ہیں، مہم بیماری کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیو لاعلاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے، والدین بچوں کو لازمی قطرے پلوائیں بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم رہ گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 15 شعبان 1447ھ 04 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 212

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

وزیراعلیٰ نے صوبے بھر میں انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کردیا

26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر، مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں

ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے موجودہ سال انتہائی اہم ہے، ٹیموں کی ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر دیا روان مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں..........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سردار عمر گورگیج اور میر بلوچ خان گورگیج ملاقات کررہے ہیں

پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لئے موجودہ سال انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کئے جارہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتے ہیں، مہم بیماری کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہے۔

عوام کو بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کا آغاز کردیا، سرفراز بگٹی

بہترین مینجمنٹ وروانی اور مجوزہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے ٹریفک نظام میں خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں آئینگی

ڈیجیٹل کمانڈ اینڈ کنٹرول کے وجود کو تقویت ملے گی اور شہر کے اہم چوراہوں پر سگنلز نصب ہونگے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ کی بہترین مینجمنٹ وروانی اور مجوزہ متعلقہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام میں خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں آئیں گی بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام کو شہر کے اندر بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت نے جامع حکمت عملی اور منظم انداز سے ٹریفک کی روانی اور بہتری کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد شہر کے عوام کے معیار زند..........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

گی کو بلند کرنا ہے اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے کوئٹہ شہر کے لئے مجوزہ ٹریفک پلان سے متعلق ایجنڈا آئٹمز پر بریفنگ دی گئی اور اس حوالے سے اہم فیصلوں کی منظوری بھی دی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ پہلے مرحلے کے تمام منصوبوں کو مئی 2026 تک مکمل کیا جائے اور دوسرے فیز سے متعلق ٹریفک پلان کو جلد حتمی شکل دیتے ہوئے متعلقہ لائحہ عمل ترتیب دیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ افرادی قوت کی بھرتیوں کے عمل کو کنسر یکچ ل بنیادوں پر عمل میں لاتے ہوئے میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے مصنوعی ذہانت پر مبنی ڈیجیٹل طریقے کار اپنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایس ایس پی ٹریفک کو پلان پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک بچے کو ویکسین پلا کر صوبے میں انسداد پولیو مہم کا افتتاح کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج سینئر رہنما سید اقبال شاہ اور دیگر کا گروپ فوٹو

سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 54 | بدھ، 15 شعبان المعظم، 4 فروری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ٹریفک پلان کی تکمیل سے شہر میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی، وزیراعلیٰ

عوام کو بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے جامع حکمت عملی سے ٹریفک روانی کی بہتری کیلئے اقدامات کا آغاز کیا ہے

پہلے مرحلے کے تمام منصوبوں کو مئی 2026 تک مکمل کیا جائے، بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ کی بہترین مینجمنٹ و روانی اور مجوزہ متعلقہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

ٹریفک کے نظام میں خاطر خواہ انقلابی تبدیلیاں آئیں گی بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام کو شہر کے اندر بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت نے جامع حکمت عملی اور منظم انداز سے ٹریفک کی روانی اور بہتری کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد شہر کے عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے کوئٹہ شہر کے لیے مجوزہ ٹریفک پلان سے متعلق ایجنڈا آئٹم پر بریفنگ دی گئی اور اس حوالے سے اہم فیصلوں کی منظوری بھی دی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ پہلے مرحلے کے تمام منصوبوں کو مئی 2026 تک مکمل کیا جائے اور دوسرے فیز سے متعلق ٹریفک پلان کو جلد حتمی شکل دیتے ہوئے متعلقہ لائحہ عمل ترتیب دیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ افرادی قوت کی بھرتیوں کے عمل کو کنٹریکچول بنیادوں پر عمل میں لاتے ہوئے میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے معنوی نجات پر مبنی ڈیجیٹل طریقے کار اپنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایس ایس پی ٹریفک کو پلان پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ شہر کے اہم چوکوں پر ٹریفک کے خلل سے بچنے کے لیے انفورسمنٹ و مانیٹرنگ کو بہتر کیا جائے انہوں نے کہا کہ ٹریفک پلان پر عمل درآمد سے متعلق بین الاقوامی شہرت یافتہ کنسلٹنٹس کی دلچسپی صوبائی حکومت پر ان کے اعتماد کا ثبوت ہے اس نظام سے ایک بہتر ڈیجیٹل کمانڈ اینڈ کنٹرول کے وجود کو تقویت ملے گی اور شہر کے اہم چوراہوں پر سگنلز نصب ہوں گے جو کہ ہمہ وقت ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ رہیں گے اجلاس میں شہر کے بعض علاقوں میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے کچھ سڑکوں کو ون وے کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ اور مینجمنٹ روڈ سیفٹی، کنٹرول و مانیٹرنگ اور ٹریفک سگنل کی تنصیب سمیت دیگر اہم فیصلے بھی کیے گئے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ لعل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان، ایس ایس پی ٹریفک مرزا بلال حسن اور ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ ڈاکٹر سجاد سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے 2026 انتہائی اہم، سرفراز بگٹی

سال رفتہ کی طرح موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر دیا رواں مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لئے موجودہ سال انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کئے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتے ہیں یہ مہم بیماری کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیو لاعلاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے والدین بچوں کو لازمی قطرے پلوائیں بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم ہو گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹرانسپورٹ بورڈ آف بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے دوسرے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | بدھ 04 فروری 2026ء بمطابق 15 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 35

بندوق کے زور پر ملک توڑنے والوں سے بے رحمانہ طریقے سے نمٹنا چاہئے

سرفراز بگٹی

صوبے میں کالعدم بی ایل اے کے دہشت گرد بندوق لے کر لڑ رہے ہیں، امریکا 30 سال بعد افغانستان سے واپس گیا اور جو اسلحہ وہاں چھوڑا گیا، وہ بھارتی ایجنسی را کے ہاتھ لگا

صوبے میں ایسے اضلاع بھی ہیں جن کا رقبہ کے پی کے سے بڑا ہے، ہم ایسے اضلاع کو چھوٹا نئے ڈویژنز اور ڈسٹرکٹ بنانے جا رہے ہیں تاکہ ریاست کی رٹ موجود رہے، انٹرویو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بندوق کے زور پر ملک توڑنا چاہتے ہیں ان سے بے رحمانہ طریقے سے نمٹنا چاہیے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ صوبے میں کالعدم بی ایل اے کے دہشت گرد بندوق لے کر لڑ رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ امریکا 30 سال بعد افغانستان سے واپس گیا اور جو اسلحہ وہاں چھوڑ گیا، وہ اسلحہ بھارتی ایجنسی را کے ہاتھ لگا تو اس نے سب کو بیچ دیا۔ صوبے میں تعمیر وترقی سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ ایسا تو نہیں ہوسکتا کہ صوبے میں راتوں رات تبدیلی آ جائے، اب ہم نئے ڈویژنز اور ڈسٹرکٹ بنانے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ صوبے میں ایسے اضلاع بھی ہیں جن کا رقبہ کے پی کے سے بڑا ہے، ہم ایسے اضلاع کو چھوٹا کرنے جا رہے ہیں تاکہ ریاست کی رٹ موجود رہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے 250 ارب روپے میں سے بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

بہت بڑی رقم کرپشن کی نذر ہو جاتی تھی، پچھلے سال ہم نے 250 ارب روپے میں سے 14 ارب کمیشن سے بچائے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ماضی میں اسمبلی میں 1300 ملازمین بھرتی کیے گئے اسے بیڈ گورننس کہتے ہیں، اب ہم اپنے گھر سے شروع کرکے پورے بلوچستان میں بہتر گورننس لا رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ ایسے خاندان بھی موجود ہیں جو آپ آبا و اجداد کی زمینوں اور جائیدادوں کو چھوڑنے کیلئے کسی صورت تیار نہیں ہیں۔

وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر دیا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر دیا۔ مہم کے دوران بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مہم میں مجموعی بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جو گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گی۔ تفصیلات کے مطابق انسداد پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ جبکہ 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی اپنی خدمات انجام دیں گی تاکہ ہر بچے تک رسائی ممکن بنائی جا سکے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس موقع پر بتایا کہ گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، جو صوبے کے لئے بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا جبکہ صوبے کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ ہو چکا ہے۔ باقی ماندہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کے لئے منظم اور موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں اور ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لئے موجودہ سال انتہائی اہم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائی جائے گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹرانسپورٹ بورڈ آف بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 04 فروری 2026ء بمطابق 15 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 35

وزیراعلیٰ نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر دیا

بلوچستان کے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتے ہیں، مہم بیماری کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر دیا

رواں مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے موجودہ سال انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کئے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتے ہیں، مہم بیماری کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیو لاعلاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے، والدین بچوں کو لازمی قطرے پلوائیں بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم رہ گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں،

میر سرفراز بگٹی کا کوئٹہ میں ٹریفک مینجمنٹ میں انقلابی تبدیلیوں کا اعلان

شہر کے اہم چوراہوں پر سگنلز اور ون وے سڑکوں کے منصوبے، بہتر سفر کی یقین دہانی کراتے ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن + یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ کی بہترین مینجمنٹ و روانی اور مجوزہ متعلقہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام میں خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں آئیں گی بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام کو شہر کے اندر بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت نے جامع حکمت عملی اور منظم انداز سے ٹریفک کی روانی اور بہتری کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد شہر کے عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے کوئٹہ شہر کے لئے مجوزہ ٹریفک پلان سے متعلق ایجنڈا آئٹمز پر بریفنگ دی گئی اور اس حوالے سے اہم فیصلوں کی منظوری بھی دی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ پہلے مرحلے کے تمام منصوبوں کو مئی 2026 تک مکمل کیا جائے اور دوسرے فیز سے متعلق ٹریفک پلان کو جلد حتمی شکل دیتے ہوئے متعلقہ لائحہ عمل ترتیب دیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ افرادی قوت کی بھرتیوں کے عمل کو کنٹریکچول بنیادوں پر عمل میں لاتے ہوئے میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے مصنوعی ذہانت پر مبنی ڈیجیٹل طریقے کار اپنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایس ایس پی ٹریفک کو پلان پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ شہر کے اہم چوکوں پر ٹریفک کے خلل سے بچنے کے لیے انٹرسیکشنز پر مونیٹرنگ کو بہتر کیا جائے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بچے کو قطرے پلا کر پولیو مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 04 فروری 2026ء 15 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 155

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر رہے ہیں۔

افرادی قوت کی بھرتیوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

عوام کو شہر کے اندر بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت نے جامع حکمت عملی اور منظم انداز سے ٹریفک کی روانی اور بہتری کیلئے انقلابی اقدامات کا آغاز کیا ہے، جس کا مقصد شہر کے عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ کی بہترین مینجمنٹ روانی اور مجوزہ متعلقہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام میں خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں آئیں گی، بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ کے دوسرے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ کی بہترین مینجمنٹ روانی اور مجوزہ متعلقہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام میں خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

آئیں گی بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام کو شہر کے اندر بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت نے جامع حکمت عملی اور منظم انداز سے ٹریفک کی روانی اور بہتری کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کیا ہے، جس کا مقصد شہر کے عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے کوئٹہ شہر کے لئے مجوزہ ٹریفک پلان سے متعلق ایجنڈا آئٹمز پر بریفنگ دی گئی اور اس حوالے سے اہم فیصلوں کی منظوری بھی دی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ پہلے مرحلے کے تمام منصوبوں کو مئی 2026 تک مکمل کیا جائے اور دوسرے فیز سے متعلق ٹریفک پلان کو جلد حتمی شکل دیتے ہوئے متعلقہ لائحہ عمل ترتیب دیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ افرادی قوت کی بھرتیوں کے عمل کو کنٹریکچول بنیادوں پر عمل میں لاتے ہوئے میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے مصنوعی ذہانت پر مبنی ڈیجیٹل طریقہ کار اپنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایس ایس پی ٹریفک کو پلان پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ شہر کے اہم چوکوں پر ٹریفک کے خلل سے بچنے کے لیے انٹرسیکشنز پر مونیٹرنگ کو بہتر کیا جائے انہوں نے کہا کہ ٹریفک پلان پر عمل درآمد متعلق بین الاقوامی شہرت یافتہ کنسلٹنٹس کی دلچسپی صوبائی حکومت پر ان کے اعتماد کا ثبوت ہے اس نظام سے ایک بہتر ڈیجیٹل کمانڈ اینڈ کنٹرول کے وجود کو تقویت ملے گی اور شہر کے اہم چوراہوں پر سگنلز نصب ہوں گے جو کہ ہمہ وقت ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ رہیں گے اجلاس میں شہر کے بعض علاقوں میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے کچھ سڑکوں کو ون وے کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ اور مینجمنٹ روڈ سیفٹی، کنٹرول و مانیٹرنگ اور ٹریفک سگنل کی تنصیب سمیت دیگر اہم فیصلے بھی کیے گئے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ لعل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان، ایس ایس پی ٹریفک مرزا بلال حسن اور ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ ڈاکٹر سجاد سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

میر سرفراز بگٹی کا صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح

2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں، ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے موجودہ سال انتہائی اہم ہے، وزیراعلیٰ

2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے، بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر دیا رواں مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹرانسپورٹ بورڈ آف بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے دوسرے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نہیں ہوا بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے موجودہ سال انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کئے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتے ہیں، ہم بیماری کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیو لاعلاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے، والدین بچوں کو لازمی قطرے پلوائیں بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم رہ گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری میر برکت علی رند، جے یو آئی کے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں۔

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 بدھ 04 فروری 2026ء بمطابق 15 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-35

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر رہے ہیں

بی ایل اے کے دہشتگرد بندوق لیکر لڑ رہے ہیں ان سے بے رحمانہ طریقے سے نمٹنا چاہیے، سرفراز بگٹی

امریکا 30 سال بعد افغانستان سے واپس گیا اور جو اسلحہ وہاں چھوڑ گیا، وہ اسلحہ بھارتی ایجنسی را کے ہاتھ لگا تو اس نے سب کو بیچ دیا، ایسا تو نہیں ہوسکتا کہ صوبے میں راتوں رات تبدیلی آ جائے

نئے ڈویژنز اور ڈسٹرکٹ بنانے جارہے ہیں، صوبے میں ایسے اضلاع بھی ہیں جن کا رقبہ کے پی کے سے بڑا ہے، ہم ایسے اضلاع کو چھوٹا کرنے جارہے ہیں تاکہ ریاست کی رٹ موجود رہے

پہلے 250 ارب روپے میں سے بہت بڑی رقم کرپشن کی نذر ہو جاتی تھی، پچھلے سال ہم نے 250 ارب روپے میں سے 14 ارب مس مینجمنٹ سے بچائے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بندوق کے زور پر ملک توڑنا چاہتے ہیں ان سے بے رحمانہ طریقے سے نمٹنا چاہیے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ صوبے میں کالعدم بی ایل اے کے دہشت گرد بندوق لے کر لڑ رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ امریکا 30 سال بعد افغانستان سے واپس گیا اور جو اسلحہ وہاں چھوڑ گیا، وہ اسلحہ بھارتی ایجنسی را کے ہاتھ لگا تو اس نے سب کو بیچ دیا۔ صوبے میں تعمیر وترقی سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ ایسا تو (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

نہیں ہوسکتا کہ صوبے میں راتوں رات تبدیلی آ جائے، اب ہم نئے ڈویژنز اور ڈسٹرکٹ بنانے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ صوبے میں ایسے اضلاع بھی ہیں جن کا رقبہ کے پی کے سے بڑا ہے، ہم ایسے اضلاع کو چھوٹا کرنے جارہے ہیں تاکہ ریاست کی رٹ موجود رہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے 250 ارب روپے میں سے بہت بڑی رقم کرپشن کی نذر ہو جاتی تھی، پچھلے سال ہم نے 250 ارب روپے میں سے 14 ارب مس مینجمنٹ سے بچائے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ماضی میں اسمبلی میں 1300 ملازمین بھرتی کیے گئے اسے بیڈ گورننس کہتے ہیں، اب ہم اپنے گھر سے شروع کرکے پورے بلوچستان میں بہتر گورننس لا رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ ایسے خاندان بھی موجود ہیں جو اپنے آباؤ اجداد کی زمینوں اور جائیدادوں کو چھوڑنے کیلئے کسی صورت تیار نہیں ہیں۔

بلوچستان کے ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے موجودہ سال انتہائی اہم ہے، سرفراز بگٹی

سال رفتہ کی طرح 2026ء میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے

کوئٹہ۔ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کردیا رواں مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 7 پر)

لے رہی ہیں پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے موجودہ سال انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کئے جارہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتے ہیں، مہم بیماری کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیو لاعلاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے، والدین بچوں کو لازمی قطرے پلوائیں بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم رہ گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

شہر کے اہم چوکوں پر ٹریفک کے خلل سے بچنے کے لیے انٹرسیکشنز پر مونیٹرنگ کو بہتر کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ کی بہترین مینجمنٹ وروانی اور مجوزہ متعلقہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام میں خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں آئیں گی بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

بورڈ کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام کو شہر کے اندر بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت نے جامع حکمت عملی اور منظم انداز سے ٹریفک کی روانی اور بہتری کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد شہر کے عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے کوئٹہ شہر کے لئے مجوزہ ٹریفک پلان سے متعلق ایجنڈا آئٹم پر بریفنگ دی گئی اور اس حوالے سے اہم فیصلوں کی منظوری بھی دی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ پہلے مرحلے کے تمام منصوبوں کو مئی 2026 تک مکمل کیا جائے اور دوسرے فیز سے متعلق ٹریفک پلان کو جلد حتمی شکل دیتے ہوئے متعلقہ لائحہ عمل ترتیب دیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ افرادی قوت کی بھرتیوں کے عمل کو کنٹریکچول بنیادوں پر عمل میں لاتے ہوئے میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے مصنوعی ذہانت پر مبنی ڈیجیٹل طریقے کار اپنایا جائے وزیراعلیٰ نے ایس ایس پی ٹریفک کو پلان پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ شہر کے اہم چوکوں پر ٹریفک کے خلل سے بچنے کے لیے انٹرسیکشنز پر مونیٹرنگ کو بہتر کیا جائے انہوں نے کہا کہ ٹریفک پلان پر عمل درآمد متعلق بین الاقوامی شہرت یافتہ کنسلٹنٹس کی دلچسپی صوبائی حکومت پر ان کے اعتماد کا ثبوت ہے اس نظام سے ایک بہتر ڈیجیٹل کمانڈ اینڈ کنٹرول کے وجود کو تقویت ملے گی اور شہر کے اہم چوراہوں پر سگنلز نصب ہوں گے جو کہ ہمہ وقت ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ رہیں گے اجلاس میں شہر کے بعض علاقوں میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے کچھ سڑکوں کو ون وے کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ اور مینجمنٹ روڈ سیفٹی، کنٹرول و مانیٹرنگ اور ٹریفک سگنل کی تنصیب سمیت دیگر اہم فیصلے بھی کیے گئے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ لعل جان جعفر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات خان، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان، ایس ایس پی ٹریفک مرزا بلال حسن اور ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ ڈاکٹر سجاد سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO[RATE]
GENERAL [PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | بدھ 4 فروری 2026، 15 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 35

وزیراعلیٰ بلوچستان
صوبے میں صورتحال کنٹرول میں ہے

دہشتگرد کوئٹہ کے ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے، بلوچستان کے عوام سے وعدہ ہے دہشتگردی سے چھٹکارا دلوائیں گے

بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم رہ گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے، خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ حملوں میں سیکیورٹی فورسز، سویلینز کا نقصان بہت کم ہوا، صوبے میں صورتحال کنٹرول میں ہے۔

سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں دہشتگرد فوری بھاگ جاتے ہیں، نوشکی اور کوئٹہ میں کومبنگ آپریشن جاری ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کا پیچھا کرنے کا پلان کیا ہے، دہشتگردوں کی ہلاکتوں کی تعداد 171 ہوگئی ہے، ہم یہاں جھوٹ بولیں تو یہ مناسب نہیں ہے، 70،60 کی دہائی میں نواب خیربخش مری کا اسکول آف تھاٹ تھا کہ شورش کے ذریعے ملک توڑا جائے، سیاسی طور پر بلوچستان کو جو حقوق ملے وہ پارلیمنٹ کے ذریعے ملے شرپسندی کے باعث کچھ بھی حاصل نہیں ہوا، بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں ڈالا گیا ہے، بلوچستان بھی مستحکم ہوگا، چیزیں بہتر ہونے لگیں ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان معاشی طور پر مستحکم ہونے لگا، بھارت سے جنگ کے بعد پاکستان کو عزت ملی، بھارت نے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی ناکام کوشش کی، دہشتگرد کوئٹہ کے ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے، دہشتگردوں نے کئی مقامات پر لوگوں کو مغوی بنانے کی کوشش کی، بلوچوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا گیا، پچھلے پورے سال میں تقریباً 1 ہزار دہشتگرد مارے گئے، 99 فیصد مقامی لوگ انٹیلی جنس کیساتھ تھے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ مقامی لوگ اپنی ریاست اور فورسز کیساتھ ہیں، بلوچستان کے لوگ وطن کیساتھ ہیں احساس چاہتے ہیں، مخصوص لوگ اشتعال انگیزی کو رومانٹائز کر کے بیٹلشری بنانا چاہتے ہیں، 30 سال سے بلوچستان میں محرومی کا بیانیہ دیا گیا، مین اسٹریم میڈیا، انٹیلی جنس ایجنسیوں کو بھی کنفیوژ کیا گیا، دہشتگرد ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ سیاسی قیادت اور جماعتوں کو بھی کنفیوژ کیا گیا ہے، مجھے اس کنفیوژن پر تشویش ہے، ہمیں ہزار سال بھی لڑنا پڑا تو لڑیں گے، ہندوستان کے دہشتگردی میں ملوث ہونے کے مقابلے پر کوئی دو رائے نہیں، را دہشتگردوں کو فنڈنگ کرتی ہے اور تربیت بھی دیتی ہے، خطے میں موجود دہشتگرد گروپوں کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں، دنیا اور افغانستان کو سوچنا پڑے گا کب تک ایسے چلتا رہے گا، اس کا سدباب ہم نے ہی کرنا ہے، اچھی گورننس، اینٹی کرپشن سے ہمیں ہی فائدہ ہوگا۔ بلوچستان میں ہم نے 3200 بند اسکول کھلوائے، آج بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹرز موجود ہیں، لاپتا افراد کے معاملے پر ہمیشہ سیاست کی گئی، لاپتا افراد کا معاملہ ریاست کیخلاف پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کیا گیا، نوجوانوں کو منتشر کرنیکی منظم سازش کی جارہی ہے، ڈی جی آئی ایس پی آر یونیورسٹیز، کالجز میں جارہے ہیں، گرتی ساکھ کیلئے ڈرامہ رچایا گیا اور حملے کیے گئے، حملہ ہونے سے پہلے ہی سوشل میڈیا پر آجاتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان دہشتگردوں کے ہینڈلرز یورپ، افغانستان، بھارت میں بیٹھے ہیں، وزارت خارجہ کو ڈوزیئر دنیا کے ساتھ شیئر کرنے چاہئیں، ملک میں سیاسی کس جاری، سیاسی جماعتوں سے رابطے میں ہیں، مذاکرات کے بعد مائنز اینڈ منرل بل پاس کیا، این ایف سی کے مسئلے پر تمام سیاسی قیادت کو خط لکھے، بی ایل اے کا مسئلہ فوجی طور پر حل ہونا چاہیے، پبلک سروس کمیشن میں اے آئی کے پی ایچ ڈیز لیں گے، مذاکرات کیلئے حکومت کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، وزیراعظم کو قومی سطح پر مذاکرات کیلئے تجویز دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے دوران سیکیورٹی فورسز پر تنقید شروع کردی جاتی ہے، بشیر زیب اور دیگر دہشتگرد پارلیمنٹ میں اپنا بیانیہ نہیں دے سکتے، خیبرپختونخوا میں لاپتا افراد کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہیں، نام نہاد قوم پرستی کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، بلوچوں کی روایت اور تاریخ میں خواتین اور بچوں کو مارنا نہیں ہے، جب حکومت سنبھالی تھی تو بلوچستان بھر کی ہائی ویز بند رہتی تھیں، سڑکیں کھلوانے کا وعدہ کیا تھا، آج ایک بھی سڑک بند نہیں ہوتی، بلوچستان کے عوام سے وعدہ ہے دہشتگردی سے چھٹکارا دلوائیں گے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کردیا رواں مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے موجودہ سال انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کیے جارہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہوسکتے ہیں، مہم بیماری کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیو لاعلاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے، والدین بچوں کو لازمی قطرے پلوائیں بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم رہ گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ کی بہترین مینجمنٹ روانی اور مجوزہ متعلقہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام میں خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں آئیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 1

Dated: 04 FEB 2026 Page No. 10

وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز احمد خان بگٹی کی نوجوان دوست پالیسیوں کا عملی تسلسل

اعلان شدہ ضلع قادر آباد (بیکڑ) میں لیڈر شپ اور شہری تعلیم پر تاریخی تربیتی پروگراموں کا انعقاد

76 سے زائد طلبہ وطالبات نے حصہ لیا' اولڈ کیلین پبلک ہائی اسکول کیمپس نمبر 02، خرچہ بیکو میں شہری تعلیم کے خصوصی سیشن میں 80 سے زائد طلبہ وطالبات نے شرکت

وزیراعلی میر سرفراز خان بگٹی نوجوانوں کو ترقی اور قیادت کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں، شرکاء

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز احمد خان بگٹی کی خصوصی ہدایت اور نوجوان دوست وژن کے تحت نو اعلان شدہ ضلع قادر آباد (بیکو) میں نوجوانوں کے لیے لیڈر شپ ڈیولپمنٹ اور شہری تعلیم (EducationCivic) پر مشتمل جامع تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا. جو محکمہ امور نوجوانان حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام بلوچستان یوتھ سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت منعقد ہوا۔ پروگرام کے دوران اولڈ کیلین پبلک ہائی اسکول بیکو، حبیب اللہ پبلک ہائی اسکول بیکو اور تعمیر ملت ہائی اسکول بیکو میں لیڈر شپ سیشنز منعقد ہوئے جن میں مجموعی طور پر 76 سے زائد طلبہ وطالبات نے حصہ لیا جبکہ اولڈ کیلین پبلک ہائی اسکول کیمپس نمبر 02، خرچہ بیکو میں شہری تعلیم کے خصوصی سیشن میں 80 سے زائد طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔ ان سیشنز کی قیادت معروف ٹرینر فاروق گمسی نے کی۔ جنہوں نے نوجوانوں کو قیادت کے اصول، وژن اور مقصد، کردار سازی، اخلاقی قیادت، خود اعتمادی، فیصلہ سازی، ٹیم ورک، سماجی و ترقیاتی کردار، شہری حقوق و فرائض، آئین و قانون کی پاسداری، ووٹ کی اہمیت، قومی اداروں کا احترام اور معاشرتی ہم آہنگی جیسے موضوعات پر تربیت دی۔ شرکاء نے کہا کہ وزیراعلی میر سرفراز احمد خان بگٹی نوجوانوں کو ترقی اور قیادت کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں۔ جبکہ مقامی اساتذہ، عمائدین اور نوجوانوں نے اس پروگرام کو بیکو اور ڈیرہ بگٹی کے لیے تاریخی قدم قرار دیا اور مستقبل میں ایسے پروگراموں کے تسلسل کی امید ظاہر کی۔

CamScanner

DIRECT... GENERAL ... RELATIONS ...
نظامت اعلیٰ ت...
حکومت با...
Bullet No. 1
Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	PH :2839851	FAX:2839867	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 349
بدھ 4 فروری 2026ء	15 شعبان	1447ھ		رجسٹر ڈ ایل سی پی-10	

قومی اسمبلی میں بلوچستان میں حملوں کیخلاف قرارداد منظور

دہشتگرد وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے، سرفراز بگٹی

عسکریت پسند خواتین کے استعمال، زبردستی، ذہنی دباؤ اور بلیک میلنگ کے ذریعے انہیں ریاست اور معاشرے کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، قرارداد، بلوچستان کی بدامنی "آزادی کی جنگ" نہیں، معاشی ترقی کے خلاف دہشت گردی ہے، طلال چوہدری

نام نہاد قوم پرستی کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، ہندوستان کے دہشتگردی میں ملوث ہونے کے معاملے پر کوئی دورائے نہیں، عوام سے وعدہ ہے ناسور سے چھٹکارا دلوائیں گے، سرفراز بگٹی

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) قومی اسمبلی کے اجلاس میں متفقہ طور پر بلوچستان میں حالیہ حملوں کے خلاف مذمتی قرارداد منظور کر لی گئی، جس میں شہریوں کو نشانہ بنانے کی مذمت کی گئی اور حملوں میں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کو گھناؤنا اور غیر انسانی جرم قرار دیا گیا۔ قرارداد وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پیش کی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ بلوچستان کے متعدد مقامات پر مربوط حملے کیے گئے جن میں 17 سیکیورٹی اہلکار، 31 عام شہری، اور ایک سو کے قریب عسکریت پسند مارے گئے تھے۔ اطلاعات کے مطابق ان حملوں میں کم از کم دو خواتین عسکریت پسند بھی شامل تھیں۔ قرارداد میں کہا گیا ہے یہ ایوان بلوچستان میں حالیہ دہشت گردانہ واقعات کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے جن میں نہ صرف معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا گیا اور بلکہ خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کرنے جیسے گھناؤنے اور غیر انسانی جرم کا ارتکاب کیا گیا۔ یہ ایوان اس امر پر گہرے رنج و غم اور تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ دہشت گرد عناصر خواتین کے استحصال، زبردستی، ذہنی دباؤ اور بلیک میلنگ کے ذریعے انہیں ریاست اور معاشرے کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو اسلامی، پاکستانی اور بلوچی اقدار کے سراسر منافی ہے۔ یہ ایوان سیکیورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں، صوبائی حکومت بلوچستان، اور سول انتظامیہ کے بروقت اور موثر اقدامات کو سراہتا ہے اور شہداء و زخمیوں کے اہل خانہ سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان واضح کرتا ہے کہ شہری آبادی، خواتین اور بچوں پر حملے ناقابل معافی جرائم ہیں، اور ریاست ایسے عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کے اصول پر عملدرآمد کا اعادہ کرتی ہے۔ یہ ایوان اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ متعدد واقعات میں دستیاب قرائن بیرونی سرپرستی کی جانب اشارہ کرتے ہیں، بالخصوص ہندوستان کے کردار کے حوالے سے سنجیدہ خدشات موجود ہیں، جبکہ بعض ہمسایہ ممالک میں لاجسٹک اور آپریشنل سہولت کاری، مالی معاونت، تربیت، علاج، نقل و حرکت اور پروپیگنڈا نیٹ ورکس کے ذریعے دہشت گردی کو تقویت دی جاتی ہے۔ مطالبہ کیا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کے 1048 کمیٹی کی قوانین کو نافذ ... آزمائش کا کام جاری ہے، بہادر ایئرپورٹ اب بھی مخصوص مقاصد کے لیے استعمال ہو رہا ہے، اس کے بعض حصوں کو بین الاقوامی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا ہے کہ بلوچستان میں جاری کارروائیاں کسی صورت "آزادی کی جنگ" نہیں، پاکستان کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنے کی سازش ہے۔ بی ایل اے اور دیگر دہشت گرد تنظیمیں ایک خاص مقصد کے لیے بدامنی پھیلا رہی ہیں، ان کا مقصد محض پاکستان کو ڈی سٹیبلائز کرنا اور ذاتی مفادات حاصل کرنا ہے جس میں لوگوں سے بھتہ لینا، لوٹ مار کرنا اور سمگلنگ جیسے کاروبار پر اپنی اجارہ داری قائم کرنا شامل ہے۔ ریاست اپنی رٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور تمام سیاسی جماعتوں کو اس قومی مسئلے پر متحد ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانا ہوگا۔ قومی اسمبلی کو بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کی لہر پر جاری بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر مملکت طلال چوہدری نے کہا کہ بلوچستان معدنیات سے مالا مال ہے، صرف ریکوڈک میں 5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری شروع ہو چکی ہے، ریکوڈک جیسے منصوبے کا 50 فیصد منافع براہ راست بلوچستان کو ملے گا، دہشت گردوں کا اصل مقصد اس ترقی کو روکنا اور ہمارے سٹریٹجک پارٹنر چائنا کو پیچھے سے دور کرنا ہے۔ وزیر مملکت نے اپوزیشن اور قوم پرست جماعتوں کے محرومی کے بیانیے کو مسترد کرتے ہوئے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کا مالی حصہ آبادی کے تناسب سے 10 فیصد زیادہ ہے، وفاقی پی ایس ڈی پی میں سب سے بڑا حصہ بلوچستان کا رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قیام پاکستان کے وقت صرف 114 سکول تھے، آج 15600 سے زائد ہیں، جب ایک بھی یونیورسٹی یا میڈیکل کالج نہیں تھا، آج 12 یونیورسٹیز اور 5 میڈیکل کالجز ہیں، پورے پاکستان میں سب سے زیادہ 13 کیڈٹ کالجز بلوچستان میں ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر یہ حقوق کی جنگ ہے تو دہشت گرد عام آدمی کی سہولت کے لئے بنے ہوئے سکولوں، ہسپتالوں، بینکوں، ریلوے اور ہائی ویز کو کیوں نشانہ بناتے ہیں؟ یہ حقوق کی جنگ نہیں بلکہ حقوق پر ڈاکہ ہے۔ لاپتہ افراد کے معاملے پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں لاپتہ افراد کی شرح دیگر ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے اور کمیشن کے پاس 2500 سے بھی کم کیسز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ خود جرائم کی وجہ سے روپوش ہو کر پہاڑوں پر چلے جاتے ہیں اور اسے مسنگ پرسنز کا نام دے کر ریاست کو بدنام کیا جاتا ہے۔ اپوزیشن کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی اس وقت کوئٹہ کی گلیوں میں موجود تھے جب آپریشن چل رہا تھا، انہوں نے فرنٹ لائن پر جا کر فورسز کی حوصلہ افزائی کی۔ جعفر ایکسپریس جیسے المناک واقعہ کے فوراً بعد وزیراعظم اور عسکری قیادت کوئٹہ پہنچی، تمام سیاسی قیادت کو ان کیمرہ بریفنگ دی گئی اور سب کو اعتماد میں لیا گیا۔ طلال چوہدری نے کہا کہ ریاست اپنی رٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور تمام سیاسی جماعتوں کو اس قومی مسئلے پر متحد ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانا ہوگا۔

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں صورتحال کنٹرول میں ہے، دہشتگرد کوئٹہ کے ریڈ زون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے، ہندوستان کے دہشتگردی میں ملوث ہونے کے معاملے پر کوئی دورائے نہیں ہے، عوام سے وعدہ ہے ناسور سے چھٹکارا دلوائیں گے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ حالیہ حملوں میں سکیورٹی فورسز، سویلینز کا نقصان بہت کم ہوا، سکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں دہشتگرد فوری بھاگ جاتے ہیں، نوشکی اور کوئٹہ میں کومبنگ آپریشن جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کا پیچھا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، 70،60 کی دہائی میں نواب خیر بخش مری کا سکول آف تھاٹ تھا کہ شورش کے ذریعے ملک توڑا جائے، سیاسی طور پر بلوچستان کو جو حقوق ملے وہ پارلیمنٹ کے ذریعے ملے، شرپسندی کے باعث کچھ بھی حاصل نہیں ہوا، بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں ڈالا گیا ہے، بلوچستان جب مستحکم ہوگا، چیزیں بہتر ہونے لگیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان معاشی طور پر مستحکم ہونے لگا، بھارت سے جنگ کے بعد پاکستان کو عزت ملی، بھارت نے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی ناکام کوشش کی، دہشتگرد کوئٹہ کے ریڈ زون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے، دہشتگردوں نے کئی مقامات پر لوگوں کو یرغمال بنانے کی کوشش کی، بلوچوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا گیا، پچھلے پورے سال میں تقریباً 1 ہزار دہشتگرد مارے گئے، 99 فیصد مقامی لوگ انٹیلی جنس کیساتھ تھے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ مقامی لوگ اپنی ریاست اور فورسز کیساتھ ہیں، بلوچستان کے لوگ وطن کیساتھ ہیں اور امن چاہتے ہیں، مخصوص لوگ اشتعال انگیزی کو رومانٹیسائز کر کے دہشتگردی بنانا چاہتے ہیں، 30 سال سے بلوچستان میں محرومی کا جھانسہ دیا گیا، مین اسٹریم میڈیا، انٹیلی جنس ایجنسیوں کو بھی گلیمرائز کیا گیا، دہشتگرد ریڈ زون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت اور جماعتوں کو بھی گلیمرائز کیا گیا ہے، مجھے اس گلیمرائزیشن پر تشویش ہے، ہمیں ہزار سال بھی لڑنا پڑا تو لڑیں گے، ہندوستان کے دہشتگردی میں ملوث ہونے کے معاملے پر کوئی دورائے نہیں، را دہشتگردوں کو فنڈنگ کرتی ہے اور تربیت بھی دیتی ہے، خطے میں موجود دہشتگرد گروہوں کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں، دنیا اور افغانستان کو سوچنا پڑے گا کب تک ایسے چلتا رہے گا، اس کا سدباب ہم نے ہی کرنا ہے، اچھی گورننس، اینٹی کرپشن سے ہمیں ہی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہم نے 3200 بند اسکول کھلوائے، آج بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹرز موجود ہیں، لاپتہ افراد کے معاملے پر ہمیشہ سیاست کی گئی، لاپتہ افراد کا معاملہ ریاست کیخلاف پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کیا گیا، نوجوانوں کو متنفر کرنے کی منظم سازش کی جا رہی ہے، ای سی آئی ایس پی آر یونیورسٹیز، کالجز میں جا رہے ہیں، کرکٹ ساکھ کیلئے ڈرامہ رچایا گیا اور حملے کیے گئے، حملہ ہونے سے پہلے ہی سوشل میڈیا پر آجاتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشتگردوں کے ہینڈلرز یورپ، افغانستان، بھارت میں بیٹھے ہیں، وزارت خارجہ کو ڈوزیئر دنیا کے ساتھ شیئر کرنے چاہئیں، ملک میں سیاسی عمل جاری، سیاسی جماعتوں سے رابطے میں ہیں، مذاکرات کے بعد مائنز اینڈ منرل بل پاس کیا، این ایف سی کے مسئلے پر تمام سیاسی قیادت کو خط لکھے، بی ایل اے کا مسئلہ فوجی طور پر حل ہونا چاہیے، پبلک سروس کمیشن میں اے آئی کے پی ایچ ڈی لیں گے، مذاکرات کیلئے حکومت کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، وزیراعظم کو قومی سطح پر مذاکرات کیلئے تجویز دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے دوران سکیورٹی فورسز پر تنقید شروع کر دی جاتی ہے، بشیر زیب اور دیگر دہشتگرد پارلیمنٹ میں اپنا بیانیہ نہیں دے سکتے، خیبرپختونخوا میں لاپتہ افراد کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہیں، نام نہاد قوم پرستی کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، بلوچوں کی روایت اور تاریخ میں خواتین اور بچوں کو مارنا نہیں ہے، جب حکومت سنبھالی تھی تو بلوچستان بھر کی ہائی ویز بند رہتی تھیں، سڑکیں کھلوانے کا وعدہ کیا تھا، آج ایک بھی سڑک بند نہیں ہوتی، بلوچستان کے عوام سے وعدہ ہے دہشتگردی سے چھٹکارا دلوائیں گے۔

CLIP

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان — ABC CERTIFIED

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Dated 04 FEB 2026

Page No. 12

ٹریفک پلان کی تکمیل سے خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں آئیں گی، میر سرفراز بگٹی

عوام کو بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت نے جامع حکمت عملی اور منظم انداز سے ٹریفک کی روانی اور بہتری کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کیا

پہلے مرحلے کے تمام منصوبوں کو جی کی تکمیل، دوسرے فیز سے متعلق ٹریفک پلان کو جلد حتمی شکل دیتے ہوئے حلقہ اراکین ترتیب دیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بہاؤ کی بہترین مینجمنٹ روانی اور مجوزہ متعلقہ ٹریفک پلان کی تکمیل سے کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام میں خاطر خواہ اور انقلابی تبدیلیاں آئیں گی بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو بورڈ کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام کو شہر کے اندر بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت نے جامع حکمت عملی اور منظم انداز سے ٹریفک کی روانی اور بہتری کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد شہر کے عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے کوئٹہ شہر کے لئے مجوزہ ٹریفک پلان سے متعلق ایجنڈا آئٹم پر بریفنگ دی گئی اور اس حوالے سے اہم فیصلوں کی منظوری

ترجمان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے کمیٹی سے مذاکرات کیے اور اب وہ تحقیقات میں مکمل تعاون کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب جیمز کومر کا کہنا تھا کہ سمن کی شرائط طے کرنے کا اختیار کانگریس کے پاس ہے، نہ کہ گواہی دینے والوں کے پاس۔ واضح رہے کہ بل کلنٹن کا امریکی سرمایہ کار اور جنسی جرائم کے مجرم جیفری ایپسٹین سے سماجی تعلق رہا ہے، تاہم بل کلنٹن پر کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کا الزام عائد نہیں کیا گیا۔ یہ معاملہ ایک بار پھر اس وقت خبروں کی زینت بنا جب امریکی محکمہ انصاف نے ایپسٹین سے متعلق لاکھوں فائلیں اور ویڈیوز جاری کیں، جس کے بعد امریکی سیاست میں شفافیت اور احتساب کے مطالبات مزید تیز ہو گئے ہیں۔

بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم رہ گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ افتتاح کر دیا رواں مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں پولیو مہم کے دوران 822 فکسڈ اور 474 ٹرانزٹ ٹیمیں بھی خدمات انجام دیں گی گزشتہ 15 مہینوں کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا بلوچستان کے 23 اضلاع میں سے صرف دو علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ 2025 میں بلوچستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کے حوالے سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ماحولیاتی سطح پر پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے موجودہ سال انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ سال رفتہ کی طرح 2026 میں بھی منظم اور موثر مہم کے ذریعے ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں گے بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیات سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو چکا جبکہ 7 فیصد علاقوں سے وائرس کے خاتمے کیلئے منظم اقدامات کئے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے ننھے بچے کسی بھی وقت پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتے ہیں، اہم بیماری کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیو لاعلاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے، والدین بچوں کو لازمی قطرے پلوائیں بچوں کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ایک بچہ بھی پولیو کے قطروں سے محروم رہ گیا تو تمام بچے خطرے میں پڑ سکتے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹرانسپورٹ بورڈ آف بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے دوسرے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 10 روپے

جلد 21 | بدھ 04 فروری 2026 | 15 شعبان 1447ھ | شمارہ 296

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگرد ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے

صوبے میں صورتحال کنٹرول

میں سیکیورٹی فورسز، سولینز کا نقصان بہت کم ہوا سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں دہشتگرد فوری بھاگ جاتے ہیں، نوشکی اور کوئٹہ میں کومبنگ آپریشن جاری ہیں سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کا پیچھا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، 70،60 کی دہائی میں نواب خیر بخش مری کا سکول آف تھاٹ تھا کہ شورش کے ذریعے ملک توڑا جائے

دہائی میں نواب خیر بخش مری کا سکول آف تھاٹ تھا کہ شورش کے ذریعے ملک توڑا جائے، سیاسی طور پر بلوچستان کو جو حقوق ملے وہ پارلیمنٹ کے ذریعے ملے، شرپسندی کے باعث کچھ بھی حاصل نہیں ہوا، بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں ڈالا گیا ہے، بلوچستان بھی مستحکم ہوگا، چیزیں بہتر ہونے لگیں ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں صورتحال کنٹرول میں ہے، دہشتگرد کوئٹہ کے ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاس میں گھسنا چاہتے تھے، ہندوستان کے دہشتگردی میں ملوث ہونے کے معاملے پر کوئی دورائے نہیں ہے، عوام سے وعدہ ہے ناسور سے چھٹکارا دلوائیں گے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ حالیہ حملوں میں سیکیورٹی فورسز، سولینز کا نقصان بہت کم ہوا سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں بقیہ 1 صفحہ 6 پر

دہشتگرد فوری بھاگ جاتے ہیں، نوشکی اور کوئٹہ میں کومبنگ آپریشن جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کا پیچھا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، 70،60 کی دہائی میں نواب خیر بخش مری کا سکول آف تھاٹ تھا کہ شورش کے ذریعے ملک توڑا جائے، سیاسی طور پر بلوچستان کو جو حقوق ملے وہ پارلیمنٹ کے ذریعے ملے، شرپسندی کے باعث کچھ بھی حاصل نہیں ہوا، بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں ڈالا گیا ہے، بلوچستان بھی مستحکم ہوگا، چیزیں بہتر ہونے لگیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان معاشی طور پر مستحکم ہونے لگا، بھارت سے جنگ کے بعد پاکستان کو عزت ملی، بھارت نے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی ناکام کوشش کی، دہشتگرد کوئٹہ کے ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاس میں گھسنا چاہتے تھے، دہشتگردوں نے کئی مقامات پر لوگوں کو یرغمال بنانے کی کوشش کی، بلوچوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا گیا، پچھلے پورے سال میں تقریباً 1 ہزار دہشتگرد مارے گئے، 99 فیصد مقامی لوگ ایجنسیز کیساتھ تھے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ مقامی لوگ اپنی ریاست اور فورسز کیساتھ ہیں، بلوچستان کے لوگ وطن کیساتھ ہیں اور امن چاہتے ہیں، مخصوص لوگ اشتعال انگیزی کو رومانٹائز کر کے ملٹری بنانا چاہتے ہیں، 30 سال سے بلوچستان میں محرومی کا بیانیہ دیا گیا، مین اسٹریم میڈیا، انٹیلی جنس ایجنسیوں کو بھی کنفیوز کیا گیا، دہشتگرد ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت اور جماعتوں کو بھی کنفیوز کیا گیا ہے، مجھے اس کنفیوژن پر تشویش ہے، ہمیں ہزار سال بھی لڑنا پڑا تو لڑیں گے، ہندوستان کے دہشتگردی میں ملوث ہونے کے معاملے پر کوئی دورائے نہیں، را دہشتگردوں کو فنڈنگ کرتی ہے اور تربیت بھی دیتی ہے، خطے میں موجود دہشتگرد گروہوں کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں، دنیا اور افغانستان کو سوچنا پڑے گا کب تک ایسے چلتا رہے گا، اس کا سدباب ہم نے ہی کرنا ہے، اچھی گورننس، اینٹی کرپشن سے ہمیں ہی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہم نے 3200 بند اسکول کھلوائے، آج بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹرز موجود ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹرانسپورٹ بورڈ آف بلوچستان ٹریک الیکٹرک بورڈ کے دوسرے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں منصوبوں کا باضابطہ افتتاح کرتے ہوئے پھولوں کے گلدستے پیش کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1361 QUETTA Wednesday February 04, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 15, 1447

14

Bugti reviews proposed traffic plan for Quetta

Reaffirms commitment to safeguarding children's health, eradicating poliovirus

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti has said that the effective management and smooth flow of traffic, along with the completion of the proposed comprehensive traffic plan, will bring transformative improvements to Quetta's traffic system.

Addressing the second meeting of the Balochistan Traffic Engineering Bureau Board, the Chief Minister said that the provincial government has initiated revolutionary and well-organized measures to improve traffic flow and management in the city. He emphasized that the objective is to provide better travel facilities to the public and enhance the overall quality of life for residents.

Officials briefed the meeting on various agenda items related to the proposed traffic plan, and several key decisions were approved. The Chief Minister directed that all projects under the first phase be completed by May 2026, while instructing authorities to finalize the second phase and prepare a clear implementation framework.

Sarfraz Bugti stressed that recruitment for manpower should be carried out on a contractual basis, ensuring merit and transparency. He further directed that AI-based digital procedures be adopted to make the process more efficient.The Chief Minister instructed the SSP Traffic to ensure effective implementation of the plan and strengthen enforcement measures. He also called for improved monitoring at major intersections to prevent congestion.

Highlighting international interest in the project, Sarfraz Bugti noted that renowned consultants have shown confidence in the provincial government's initiative He said the plan would establish a digital command and control system, with synchronized traffic signals installed at major intersections to ensure seamless coordination.

The meeting also approved converting certain roads into one-way routes in specific areas to improve traffic flow. Additional decisions were taken regarding road safety, traffic control, monitoring, and installation of signals to ensure smoother management across Quetta.Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti formally inaugurated the provincial anti-polio vaccination campaign, reaffirming the government's commitment to safeguarding children's health and eradicating the poliovirus from the province.Under the campaign, more than 2.6 million children across Balochistan will receive polio drops. A total of 11,000 vaccination teams have been deployed, including 822 fixed teams and 474 transit teams stationed at key locations to vaccinate children on the move. Speaking at the ceremony, the Chief Minister noted that no polio case has been reported in Balochistan for the past 15 months, calling it a significant achievement. He highlighted that environmental samples from only two areas out of 23 districts recently tested positive, reflecting substantial progress toward elimination.Sarfraz Bugti emphasized that 2025 marked remarkable successes in the province's polio eradication efforts, and stressed that 2026 is crucial for achieving complete environmental eradication. He assured that well-organized vaccination drives will continue to ensure every child is reached.

According to the Chief Minister, 93 percent of Balochistan's areas have already been cleared of the virus, while targeted measures are underway in the remaining 7 percent.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۸

Dated: 04 FEB 2026 Page No. 15

ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے، صوبائی وزیر داخلہ

دہشتگردوں کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائیگی، حاجی علی مدد جتک کی پولیس شہداء کے لواحقین سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ وقبائلی امور حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ بہادر جوان قوم کا فخر ہیں جنہوں نے امن وامان کے قیام اور وطن کی سلامتی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ پوری قوم ان عظیم شہداء کو سلام عقیدت پیش کرتی ہے ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ دنوں کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردانہ واقعات میں وطن کے دفاع کی خاطر جام شہادت نوش کرنے والے پولیس کے اے ایس آئی محمود الرحمن بازئی شہید اور سپاہی عبدالغنی شہید کے ایصال ثواب کے لیے علیحدہ علیحدہ فاتحہ خوانی کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی اور غم زدہ خاندانوں سے دلی تعزیت اور مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر نے واضح کیا کہ دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں اور ان کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے عوام اپنی پولیس اور سیکیورٹی فورسز پر فخر کرتے ہیں جو دن رات امن کے تحفظ کے لیے قربانیاں دے رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا دوٹوک اور واضح موقف ہے کہ آئین وقانون کو نہ ماننے اور ہتھیار اٹھانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ ریاست دشمن عناصر، بشمول فتنۃ الخوارج، کے خلاف ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ کارروائی کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated 04 FEB 2026

Page No. 16

مسنگ پرسن ڈھائی ہزار سے بھی کم، مظلومیت اور محرومی کا بیانیہ بنایا جا رہا ہے، طلال چوہدری

انٹیلیجنس شواہد پر بی ایل اے دہشت گرد قرار دی گئی، بلوچستان میں انٹرنیٹ نہیں مگر اس کی فوٹیج بھارتی ٹی وی چینلز پر چل رہی ہوتی ہیں

یہ آزادی کی جنگ نہیں، ان کا مقصد لوگوں سے بھتہ لینا، لوٹ مار اور پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنا ہے، وفاقی وزیر مملکت برائے داخلہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ افغانستان میں بھارتی فنانس سے چلنے والے ٹریننگ کیمپس کی معلومات دنیا کو دی ہے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں انٹیلیجنس شواہد دیے گئے، اسی لیے بی ایل اے دہشت گرد قرار...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

دی گئی، بلوچستان میں انٹرنیٹ نہیں مگر اس کی فوٹیج بھارتی ٹی وی چینلز پر چل رہی ہوتی ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ ہر بار کہہ دینا کہ ایجنسی اٹھاتی ہے، آپ خود پہاڑوں پر چڑھ جائیں، روپوش ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مسنگ پرسن ڈھائی ہزار سے بھی کم ہیں، یورپ اور مغرب کے نمبر دیکھ لیں، کتنے مسنگ پرسن ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یہ آزادی کی جنگ نہیں، ان کا مقصد لوگوں سے بھتہ لینا، لوٹ مار اور پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنا ہے۔

بلوچوں کی مدد سے بھارت اور افغانستان کو شکست دیں گے، خواجہ آصف

دہشتگرد افغانستان کے ایجنٹ ہیں، یہ لوگ اسٹیٹ کو بلیک میل کرنا چاہتے ہیں

وفاقی حکومت عام لوگوں کے ساتھ ہے، دہشتگردی کا بھرپور جواب دیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشتگردی کا بھرپور جواب دیا جائے گا، بلوچ قوم کی مدد سے ہم بھارت اور افغانستان کو شکست دیں گے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ بلوچستان کے دہشتگرد افغانستان کے ایجنٹ ہیں، یہ لوگ اسٹیٹ کو بلیک...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

میل کرنا چاہتے ہیں۔ جو ہمارے دشمن ہیں یہ ان کے ایجنٹ ہیں، یہ دشمنوں کی پشت پناہی سے ہم پر حملہ کرتے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پچھلی دہائیوں میں بلوچستان میں ترقی ہوئی، سڑکیں اور تعلیمی ادارے بنے۔ جمہوری عمل بلوچ قوم کا حق ہے۔ اپنے وسائل پر بھی بلوچوں کو مکمل طور پر حق ہے۔

عوام کی جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، فیصل جمالی

صوبائی حکومت امن وامان کے قیام کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور موثر کارروائی عمل میں لائی جائے، اوستہ محمد میں امن وامان سے متعلق منعقدہ اجلاس سے خطاب

اوستہ محمد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی زیر صدارت ایس پی آفس میں امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کے تمام ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ درپیش چیلنجز، جرائم کی روک تھام اور عوامی تحفظ سے متعلق امور پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے پولیس افسران کو ہدایت کی کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور موثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت امن وامان کے قیام کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپروائی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے مختلف تجاویز اور عملی اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ جبکہ اجلاس میں ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد محمد داؤد کھوسہ، ایس ایچ او سٹی تھانہ اوستہ محمد عبدالروف جمالی، ایس ایچ او صدر محمد بخشل جمالی، ایس ایچ او باغ بیڈ مقبول احمد جمالی سمیت دیگر پولیس افسران نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 04 FEB 2026 Page No. 17

پی پی ایچ آئی میں سروس ڈیلیوری کو بہتر بنایا جائے، بخت کاکڑ

عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کو مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے، اجلاس

کوئٹہ (ٹی این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (PPHI) سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پی پی ایچ آئی کے تحت صوبے بالخصوص دور دراز اور دیہی علاقوں میں فراہم کی جانے والی بنیادی صحت کی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ صوبائی وزیر صحت نے عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کو مزید موثر بنانے پر زور دیا۔ اس موقع پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) پی پی ایچ آئی بھی موجود تھے، جنہوں نے اجلاس کو پی پی ایچ آئی کی کارکردگی، درپیش چیلنجز اور مستقبل کے لائحہ عمل پر بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سروس ڈیلیوری کو بہتر بنایا جائے، شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط کیا جائے تاکہ صوبے بھر میں صحت کے نظام کو موثر بنایا جا سکے۔

بارکھان: سردار کھیتران کی قیادت میں پاکستان زندہ باد ریلی

ہزاروں افراد نے سبز ہلالی پرچموں کے ساتھ شرکت کی، شہداء کو خراج عقیدت

بارکھان (ٹی این) بارکھان میں پاکستان و پاک افواج زندہ باد ریلی صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی قیادت میں نکالی گئی جس میں ہزاروں افراد نے پاکستان کے سبز ہلالی پرچموں کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہمارا وطن ہے اور اس کی دفاع اور سلامتی کے لئے ضلع بارکھان کے عوام صف اول میں کھڑے ہیں۔ انہوں نے ملک کی سلامتی اور ترقی کے لیے پاک افواج اور سیکیورٹی شہداء کی قربانیوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی لازوال قربانیاں ہم سب کے لئے ایک پیغام ہے کہ ان کی بدولت دہشت گردوں کو اپنے مکروہ عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور پوری قوم کو ان پر فخر ہے۔

میر علی حسن زہری صوبائی وزیر زراعت کے عہدے سے مستعفی

میرے حلقے اور محکمے میں بے جا مداخلت کی وجہ سے احتجاجاً استعفیٰ دیا، علی حسن کی خبر ایجنسی سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/این این آئی) صوبائی وزیر زراعت اور صدر مملکت کے فوکل پرسن میر علی حسن زہری نے صوبائی کابینہ سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ارسال کر دیا جس کے متن میں انہوں نے کہا ہے کہ میں محکمہ زراعت سے اس لئے استعفیٰ دے رہا ہوں کیونکہ میں وقت اور توجہ نہیں دے پا رہا تھا۔ دوریں اثنا میر علی حسن زہری نے این این آئی سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سے اختلافات کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے حلقے اور محکمے میں بے جا مداخلت کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے انہوں نے احتجاجاً استعفیٰ دے دیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا انہوں نے صدر مملکت کو اس حوالے سے آگاہ کیا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ انہوں نے پارٹی قیادت کو آگاہ کر دیا ہے تاہم صدر مملکت کا وقار ان چھوٹے مسائل سے بہت بڑا ہے لہٰذا ہم نے اس معاملے میں مداخلت کرنے کے حوالے سے درخواست نہیں کی۔

محمود اچکزئی کے پاس وزیر اعلیٰ سے استعفیٰ مانگنے کا کوئی اختیار نہیں، علی حسن زہری

ان کا پورا سیاسی کیریئر ملک و قوم مخالف بیانات پر مبنی رہا ہے، ایسے لوگوں کے منہ سے جمہوریت کی بات مذاق ہے، وزیر زراعت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر و صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو بلوچستان میر علی حسن زہری نے محمود خان اچکزئی کے حالیہ بیان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے استعفیٰ مانگنے کا نہ تو آئینی، نہ اخلاقی اور نہ ہی عوامی سطح پر ایسا کوئی اختیار حاصل ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ محمود خان اچکزئی کا پورا سیاسی کیریئر ملک و قوم کے خلاف بیانات، اور انتشار پھیلانے پر مبنی رہا ہے، ایسے افراد جب جمہوریت، آئین اور عوامی مینڈیٹ کی بات کرتے ہیں تو یہ ایک مذاق کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور انہیں ہٹانے یا رکھنے کا اختیار صرف اور صرف عوام اور آئینی فورمز کو حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت بلوچستان کی ترقی، امن و امان اور عوامی فلاح کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام اب باشعور ہو چکے ہیں اور وہ اچھی طرح پہچانتے ہیں کہ کون صوبے کی خدمت کر رہا ہے اور کون ذاتی و سیاسی مفادات کے لئے کوشاں ہے، ایسے غیر ذمہ دارانہ بیانات حکومت اور عوام سنجیدگی سے نہیں لیتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت جن چیلنجز سے گزر رہا ہے ان کا حل اشتعال انگیز بیانات، الزامات اور نفرت انگیز سیاست نہیں بلکہ عملی کام، سنجیدہ قیادت اور عوام کی خدمت میں ہے، جو موجودہ صوبائی حکومت دن رات کر رہی ہے۔ ترقیاتی منصوبے، [illegible] سہولیات اور عوامی فلاحی اقدامات حکومت کی کارکردگی کا واضح ثبوت ہیں۔

بلوچستان میں دہشت گردی میں بھارت و ملک دشمن قوتیں ملوث ہیں، سردار مسعود لونی

سیکورٹی اداروں اور پولیس نے جوانمردی بہادری سے مقابلہ کر کے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیے

دکی (نامہ نگار) صوبائی مشیر جنگلات سردار مسعود خان لونی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی میں بھارت و ملک دشمن قوتیں ملوث ہیں سیکورٹی اداروں اور پولیس نے جوانمردی بہادری سے مقابلہ کر کے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں دشمن مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں دہشت گردوں کے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز اور پولیس کو بروقت موثر اور پیشہ ورانہ کارروائیوں پر زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد عناصر نے صوبے کے مختلف مقامات پر حملے کرنے کی ناکام کوشش کی تاہم ہماری بہادر سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا بلکہ دہشت گردوں کو بھاری نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، فرنٹیئر کور (ایف سی)، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جس جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں پر فخر کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated 04 FEB 2026

Page No. 18

قومی اسمبلی، بلوچستان میں دہشتگرد حملوں کیخلاف قرارداد منظور، ریاست فتنہ الہند کو نشان عبرت بنا دے، ارکان

دہشت گرد نیٹ ورکس خواتین کا استحصال کر کے انہیں ریاست کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کر رہے جو اسلامی اور بلوچ اقدار کے سراسر منافی ہے، قرارداد کا متن

ایوان میں پیش کی گئی قرارداد میں شہداء اور زخمیوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار، بیرونی اسپانسرز اور اندرونی پراپیگنڈا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

ہتھیار اٹھانے، لوگوں کو شہید کرنے والے ملک دشمن ہیں، دہشتگردی میں بھارت کا ہاتھ ہے، شرپسندوں کیلئے پاکستان میں کوئی جگہ نہیں ہے، چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر

دہشتگردی نے پاکستان کے لوگوں کو بہت تکلیف پہنچائی ہے، دہشتگردی ایک ظلم ہے جو خوشحالی اور ترقی کو تباہ کر دیتا ہے، راجہ پرویز اشرف و دیگر کا ایوان میں خطاب

یوم یکجہتی کشمیر کی مناسبت سے قرارداد منظور، بھارت 5 اگست 2019ء کے اقدام کو فوری واپس لے، عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے، متن

اسلام آباد (شاکر رحمان) قومی اسمبلی نے بلوچستان کے مختلف شہروں پر فتنہ الہند کے حملوں کے خلاف قرارداد منظور کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد نیٹ ورکس خواتین کا استحصال کر کے انہیں ریاست اور معاشرے کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ منگل کے روز اسپیکر قومی اسمبلی کی زیر صدارت اجلاس میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری کی جانب سے یہ قرارداد پیش کی گئی۔ اسپیکر نے اراکین سے قرارداد کے حق اور مخالفت میں رائے طلب کی۔ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے اعتراض کیا کہ اس قرارداد کے آغاز میں ہر صوبے کے وسائل اس کے عوام کے ہونے چاہئیں۔ وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے، ہمیں مشترکہ پیغام دینا چاہیے۔ نور عالم خان کا کہنا تھا کہ اس قرارداد میں خیبر پختونخوا کو بھی شامل کریں، دہشت گردی کیپی میں سب سے زیادہ ہو رہی ہے، دہشت گردی کی ہر قسم کے خلاف بولنا ہوگا۔ سحر کامران نے کہا کہ کی پی اور ہندوستان کے اتحاد کو سامنے رکھیں تو یہ ایک منظم حملہ تھا، فوج اور سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے اس حملے کو ناکام بنایا۔ ایوان زیریں سے متفقہ طور پر منظور ہونے والی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ ایوان بلوچستان میں حالیہ دہشت گردانہ واقعات کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے جن میں نہ صرف معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا گیا اور بلکہ خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کرنے جیسے گھناؤنے اور غیر انسانی حربے اپنائے گئے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ دہشت گرد نیٹ ورکس خواتین کے استحصال، زبردستی، ذہنی دباؤ اور بلیک میلنگ کے ذریعے انہیں ریاست اور معاشرے کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو اسلامی پاکستانی، اور بلوچ اقدار کے سراسر منافی ہے۔ قرارداد کے متن میں کہا گیا کہ شہری آبادی، خواتین اور بچوں پر حملے ناقابل معافی جرائم ہیں اور ریاست سے ایسے عناصر کے خلاف عدم برداشت کے اصول کے تحت فیصلہ کن کارروائی کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ متعدد واقعات میں بیرونی سرپرستی بالخصوص انڈیا کے کردار کے حوالے سے سنجیدہ خدشات پائے جاتے ہیں، جبکہ بعض ہمسایہ ممالک میں لاجسٹک اور آپریشنل سہولت کاری اور مالی معاونت اور تربیت کے ذریعے دہشت گردی کو تقویت دی جاتی ہے۔ قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ان بیرونی سپانسرز اور اندرونی سہولت کاروں کے خلاف فوری اور مربوط قومی ردعمل یقینی بنایا جائے جس میں سیاسی، سفارتی عسکری انٹیلی جنس، قانونی اور بیانیاتی محاذ یکجا ہوں۔ قومی اسمبلی میں پیش کی گئی قرارداد میں شہدا اور زخمیوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا گیا ہے۔ قرارداد اسپیکر قومی اسمبلی نے ایوان میں پیش کی، جس میں بیرونی اسپانسرز اور اندرونی پراپیگنڈا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قومی اسمبلی نے یوم یکجہتی کشمیر کی مناسبت سے متفقہ قرارداد منظور کرلی جس میں ایک بار پھر مطالبہ کیا گیا ہے کہ اقوام متحدہ سیکیورٹی کونسل کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر حل کیا جائے۔ منگل کو ایوان میں یوم یکجہتی کشمیر کی مناسبت سے قرارداد قواعد کو معطل کر کے پیش کی گئی۔ قرارداد کے متن میں کہا گیا کہ جموں و کشمیر ایک عالمی تنازع ہے، اقوام متحدہ سیکیورٹی کونسل کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر حل کیا جائے، ایوان برطانیہ کی پارلیمنٹ میں جموں و کشمیر سے متعلق ہونے والی بحث خوش آئند قرار دیتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ ایوان بھارتی مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، بھارتی فورسز کی مقبوضہ کشمیر میں مظالم اور بربریت اور بھارت کی جانب سے 5 اگست 2019ء کے غیر قانونی یک طرفہ اقدام کی مذمت کرتا ہے۔ قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ بھارت 5 اگست 2019ء کے اقدام کو فوری واپس لے، عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے، عالمی برادری جموں و کشمیر تنازع کے حل میں فعال کردار ادا کرے۔ ایوان نے قرارداد میں مئی 2025ء کے معرکہ حق کے بعد امریکی صدر ٹرمپ کے مسئلہ کشمیر پر مثبت بیانات کا خیر مقدم بھی کیا۔ دریں اثنا قومی اسمبلی میں پیش کی گئی قرارداد میں شہداء اور زخمیوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا گیا ہے۔ قرارداد اسپیکر قومی اسمبلی نے ایوان میں پیش کی، جس میں بیرونی اسپانسرز اور اندرونی پراپیگنڈا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اسپیکر نے اراکین سے قرارداد کے حق اور مخالفت میں رائے طلب کر لی۔ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے اعتراض کیا کہ اس قرارداد کے آغاز میں ہر صوبے کے وسائل اس کے عوام کے ہونے چاہئیں۔ وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے، ہمیں مشترکہ پیغام دینا چاہیے۔ نور عالم خان نے کہا کہ اس قرارداد میں خیبر پختونخوا کو بھی شامل کریں، دہشت گردی کیپی میں سب سے زیادہ ہو رہی ہے، دہشت گردی کی ہر قسم کے خلاف بولنا ہوگا۔ سحر کامران نے کہا کہ کی پی اور ہندوستان کے اتحاد کو سامنے رکھیں تو یہ ایک منظم حملہ تھا، فوج اور سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے اس حملے کو ناکام بنایا۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے رکن اسمبلی عالیہ کامران نے بلوچستان کے مسئلے کو بات چیت سے حل کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ بتایا گیا کہ 177 دہشت گرد مارے گئے، یہ بھی بتایا جائے کہ کیا 12 یا 14 اضلاع ان کے کنٹرول میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خدا کے لیے بلوچستان کے بچوں کو بچائیں، بات چیت سے مسائل حل کیجیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 04 FEB 2026 Page No. 18

کوئٹہ سے اندرون ملک اور چمن کے لیے ٹرین سروس چوتھے روز بھی معطل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے اندرون ملک اور چمن کے لیے ٹرین سروس چوتھے روز بھی معطل رہی، ریلوے حکام کے مطابق جعفر ایکسپریس، بولان میل اور چمن پسنجر ریل سروس چوتھے روز 03 فروری کو بھی معطل رہی، جبکہ کوئٹہ تفتان روٹ پر بھی ٹرین سروس بند رہی، ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ آج بدھ چار فروری کو بھی ٹرین سروس بند رہے گی، جعفر ایکسپریس، بولان میل اور چمن پسنجر نہیں چلائی جائیں گی، اس کے علاوہ کوئٹہ تفتان روٹ بھی ٹرین سروس کے لئے بند رہے گا، دوسری جانب دیگر صوبوں کو جانے اور آنے والے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

کوئٹہ سمیت مختلف شہروں میں موبائل ڈیٹا سروس چوتھے روز بھی بند رہی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف شہروں میں موبائل فون ڈیٹا انٹرنیٹ سروس چوتھے روز بھی بحال نہ ہوسکی۔ تفصیلات کے مطابق 31 جنوری کو کوئٹہ سمیت صوبے کے 12 مقامات پر دہشت گردوں کے حملوں کے بعد کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں موبائل فون ڈیٹا انٹرنیٹ سروس کو بند کر دیا گیا تھا چار روز گزر جانے کے باوجود موبائل فون ڈیٹا انٹرنیٹ سروس بحال نہ ہوسکی جس کے باعث اخبارات' کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر ہیں۔ جبکہ طلباء و ملازمین سمیت صارفین کو مشکلات کا سامنا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، بلال خان کاکڑ

حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت صوبے میں معدنی وسائل کے شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری، بالخصوص سعودی سرمایہ کاروں کے ساتھ تعاون کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری، بلوچستان منرل ایکسپلوریشن کمپنی (BMEC) کے ..بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

چیف ایگزیکٹو آفیسر شاہ زیب جمالدینی، بلوچستان منرل ریسورسز لیمیٹڈ (BMRL) کے ہیڈ آف ایکسپلوریشن حنیف بلوچ سمیت محکمہ مائنز اینڈ منرلز کے نمائندوں اور حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بلوچستان کے مائنز اینڈ منرلز کے مختلف منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور ان منصوبوں میں سرمایہ کاری کے ممکنہ مواقع پر جامع تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ سعودی سرمایہ کاروں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے معدنی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جا سکتا ہے، جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور صوبائی معیشت کو استحکام ملے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور یہاں مائنز اینڈ منرلز کے شعبے میں بے پناہ سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں۔ حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں، خصوصاً سعودی عرب کے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔

محکمہ معدنیات کے 268 کمپنیز و شخصیات کو نوٹسز جاری

نوٹسز لائسنس لیکر مائننگ نہ کرنے والی کمپنیز و شخصیات کو دیئے گئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے محکمہ معدنیات نے صوبے میں مائننگ لیز لائسنس لے کر کان کنی نہ کرنے والی 268 کمپنیز اور شخصیات کو نوٹسز جاری کردیئے .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

30 روز میں جواب جمع نہ کرانے والوں کے مائننگ لیز لائسنس منسوخ کردیئے جائیں گے ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرل بلوچستان کی جانب سے صوبے کے مختلف اضلاع کوئٹہ، بولان، دکی، ہرنائی، چاغی، قلات، خاران، خضدار، لسبیلہ، مستونگ، پشین، قلعہ سیف اللہ، زیارت، واشک، ژوب، تربت میں مائننگ لیز لائسنس لے کر کان کنی نہ کرنے والی 268 کمپنیز اور شخصیات کو نوٹسز جاری کردیئے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر کو صاف رکھنے کا منصوبہ' 50 کچرا کنٹینرز میونسپل کمیٹی کے حوالے

کنٹینرز قدیم ترین کاروباری مرکز ملا فضل چوک اور دیگر علاقوں میں رکھے جائیں گے' کچرہ جمع کرنے کے بعد ری سائیکل کیا جائے گا

رہائشی علاقوں میں سیل بند کچرا کنٹینرز رکھے جائیں گے، گھر گھر سے کچرا اٹھانے کا انتظام ٹھوس کچرا منیجمنٹ کے عملے کے ذریعے کیا جائے گا

گوادر (این این آئی) گوادر شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے 50 بڑے سائز کے کچرا کنٹینرز گوادر میونسپل کمیٹی کے حوالے کر دیئے۔ گوادر پرو کے مطابق یہ کچرا کنٹینرز گوادر کے قدیم ترین کاروباری مرکز ملا فضل چوک کے حال ہی میں تزئین و آرائش کیے گئے ایریا میں نصب کیے جائیں گے۔ کنٹینرز جی ڈی اے کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر نادر بلوچ نے گوادر میونسپل کمیٹی کے چیئرمین مجید جوہر کے حوالے کیے۔ بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

جی ڈی اے کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ان 50 بڑے سائز کے کچرا کنٹینرز کی فراہمی کا مقصد ملا فضل چوک کے اطراف کے علاقے کو گندگی سے محفوظ رکھنا ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام شہر کی خوبصورتی میں اضافے کا باعث بنے گا۔ علاوہ ازیں گوادر اسمارٹ انوائرمنٹ سینیٹیشن سسٹم اور لینڈ فل پراجیکٹ بھی مثبت اثرات مرتب کرے گا۔ اس منصوبے کے تحت جدید الیکٹرک اور جدید مشینری کے ذریعے رہائشی اور کمرشل علاقوں سے پیدا ہونے والے ہر قسم کے کچرے کو اکٹھا اور ری سائیکل اور ٹھکانے لگایا جائے گا۔ جی ڈی اے کے ایک عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ صرف گوادر شہر میں سال 2025 میں روزانہ 20 ٹن سے زائد کچرا پیدا ہوا ہے، جو کہ 2010 میں روزانہ 5 ٹن تھا۔ اس اضافے کی وجہ تجارتی سرگرمیوں میں مسلسل اضافہ اور سماجی و اقتصادی ترقی کی وجہ سے ہوئی تیزی ہے۔ گوادر پرو کے مطابق انہوں نے کہا کہ اس وقت گوادر میں زیادہ تر ٹھوس کچرا کھلے مقامات، غیر اعلانیہ لینڈ فل یا کھلے میدانوں میں پھینکا جاتا ہے۔ اگرچہ ٹھوس کچرے کے بیشتر اجزا غیر نقصان دہ ہوتے ہیں اور دوبارہ استعمال یا ری سائیکلنگ کے قابل ہوتے ہیں، تاہم بعض اجزا انتہائی خطرناک اور عوامی صحت کے لیے مہلک ہو سکتے ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق اس منصوبے کا مقصد [illegible] ایک جدید اور ٹھوس کچرا منیجمنٹ [illegible] ہے۔ منصوبے میں [illegible] کی خدمات شامل ہیں [illegible] کیے جائیں گے۔ اس کے [illegible] کچرا کنٹینرز رکھے جائیں گے [illegible] کچرا منیجمنٹ کے عملے کے ذریعے کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 FEB 2026 Page No. 20

بلوچستان: 3 سال کے دوران 34 ہزار سے زائد قومی شناختی کارڈ بلاک کیے گئے

وزارت داخلہ نے سینیٹ میں ریکارڈ پیش کر دیا، ملک بھر میں مجموعی طور پر 1 لاکھ 95 ہزار کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز بلاک کیے گئے

خیبر پختونخوا میں سب سے زیادہ 72,703 شناختی کارڈز بلاک کیے گئے، سندھ میں 49,666 شناختی کارڈز پر کارروائی عمل میں آئی

اسلام آباد (آئی این پی) وزارت داخلہ نے سینیٹ میں ریکارڈ پیش کر دیا جس کے مطابق گزشتہ تین برسوں کے دوران ملک بھر میں مجموعی طور پر 1 لاکھ 95 ہزار کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز بلاک کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق شناختی کارڈز بلاک ہونے کی شرح سندھ اور خیبر پختونخوا میں سب سے زیادہ رہی۔ ریکارڈ کے مطابق خیبر پختونخوا میں سب سے زیادہ 72,703 شناختی کارڈز بلاک کیے گئے جبکہ سندھ میں تین سال کے دوران 49,666 شناختی کارڈز پر کارروائی عمل میں آئی، پنجاب میں 29,852 اور بلوچستان میں 34,990 شناختی کارڈز بلاک کیے گئے۔ وفاقی

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

دارالحکومت اسلام آباد میں 5,731 شناختی کارڈز بلاک ہوئے، جبکہ آزاد کشمیر میں 1,410 اور گلگت بلتستان میں 758 شناختی کارڈز پر کارروائی کی گئی۔ وزارت داخلہ کے مطابق سیکشن 18 کے تحت 1 لاکھ 30 ہزار 885 شناختی کارڈز بلاک کیے گئے، جبکہ عدالتی احکامات پر 64 ہزار 225 شناختی کارڈز کے خلاف کارروائی ہوئی۔ گزشتہ تین برسوں کے دوران 46 ہزار سے زائد بلاک شدہ شناختی کارڈز بحال بھی کیے جا چکے ہیں۔ حکام کے مطابق اس وقت بھی 1 لاکھ 48 ہزار سے زائد شناختی کارڈز معطل/بلاک ہیں اور ان سے متعلق کوائز پر کام جاری ہے۔ نادرا کا موقف ہے کہ یہ شناختی کارڈز غلط معلومات فراہم کرنے اور مقدمات کی عدم پیروی کے باعث بلاک کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 FEB 2026 Page No. 21

"بلوچ علاقے قبائلی طرح سرداروں کے راجواڑے، انکی مرضی کے بغیر کوئی پارٹی وہاں جلسہ نہیں کرسکتی، آپ نے انکو ہمارے ساتھ شامل کردیا"

محمود اچکزئی

وسائل پر پہلا حق اقوام کو دینے سے پاکستان بہترین گلدستہ بن جائے گا

کوئٹہ خالصتا افغان شہر، بلوچ حساب میں بھی نہیں آتے، میاں غنڈی سے کچلاک تک یہ زمین پشتونوں کی ہے، قومی اسمبلی میں خطاب

اسلام آباد (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے پشتون بلوچ دوقومی صوبے میں گزشتہ روز ہونے والے حملوں پر قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہماری ایجنسیوں کو علم تھا مگر انہوں نے قصداً وعملاً نظرانداز کیا تو یہ ادارے مجرم ہیں اور اگر انہیں پتہ نہیں تھا تو انہیں استعفیٰ دینا چاہیے۔ کیسے 18 ضلعوں میں لوگ آئے بندوقیں لے کر کوئٹہ شہر میں داخل ہوئے حکومت اس وقت کہاں تھی؟ انہوں نے کہا کہ خواجہ آصف کو جو کچھ لکھوایا گیا اس پر مجھے دکھ ہوا ہے۔ میرا دعویٰ ہے کہ بلوچستان تمام پاکستان کے لیے بلائنڈ سپاٹ (نہ دکھنے والا نقطہ) ہے کوئی بھی عالم سے لے کر عام آدمی تک حتیٰ کہ ہمارا دفتر خارجہ بھی بلوچستان کو نہیں جانتا۔ جہاں تک خواجہ آصف بتا رہے ہیں بلوچ سٹیٹس پاکستان انڈیپنڈنس ایکٹ میں جو کہا گیا ہے کہ پاکستان کن کن علاقوں پر مشتمل ہوگا ریفرنڈم کے بعد این ڈبلیو ایف پی، سندھ، پنجاب، بنگال اور برٹش بلوچستان اس میں نہ فاٹا کا ذکر ہے اور نہ ہی بلوچ سٹیٹس کا ذکر ہے کہ یہ پاکستان کا حصہ ہیں یہ اس کی تاریخ ہے۔ 1971 میں یہ صوبہ بنا۔ خواجہ آصف کی بات ٹھیک ہے۔ بلوچ میرے دوست ہیں کوئی سن رہا ہوگا بلوچ سٹیٹس کی آج بھی یہ حیثیت ہے کہ کوئی پارٹی مری، بگٹی اور رند کے علاقے میں سردار کی مرضی کے بغیر جلسہ نہیں کرسکتی۔ وہ بالکل دبئی کی طرح راجواڑے ہیں ان راجواڑوں کو آپ نے ہمارے ساتھ شامل کر دیا۔ خواجہ آصف نے ٹھیک کہا غریب آدمی کو کسی نائی، دھوبی، درزی کو اس وجہ سے قتل کرنا کہ اس کی زبان کیا ہے میں اس کو گناہ سمجھتا ہوں غلط کام سمجھتا ہوں لیکن سوئی گیس سوئی علاقے سے نکلی ہے اب وہ ختم ہونے والی ہے یہاں اسلام آباد میں ہے پاکستان کے تمام پہاڑوں تک پہنچ چکی ہے لیکن آج بھی مری بگٹی عورتیں توے پہ آگ لگا کے روٹیاں پکاتی ہیں کون چھوڑے گا آپ کو اس طرح معدنیات نکالنے کے لیے؟ آج بھی آپ جا کیں دیکھیں میرا گاؤں سوئی سے 180 میل کے فاصلے پر ہے وہاں ابھی تک گیس نہیں پہنچی نیچے کے سارے بلوچستان میں کہیں پہ بھی گیس نہیں پہنچی۔ پاکستان کو جوڑنے کا صرف ایک طریقہ ہے وہ یہ کہ عوام کے اس ہاؤس کو مضبوط بنائیں یہاں لوگوں کی طاقت لائیں۔ صحیح طریقے سے منتخب ہونے والوں کو یہاں لائیں۔ آج آپ بلوچ بھائی سے کہہ دیں کہ بلوچ بھائی راضی ہو گیا آئیں بسم اللہ کریں آپ کے ساحل اور وسائل پہ پہلا حق آپ کے بچوں کا ہے۔ یہی سندھی سے پنجابی سے اور پشتون سے کہیں تو پاکستان ایک بہترین گلدستہ بن جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

پشتون اور بلوچ صدیوں سے ساتھ رہتے آئے ہیں، نوابزادہ اسرار اللہ زہری

بلوچستان کی تاریخ مختلف اقوام، ثقافتوں اور لسانی اکائیوں کے باہمی اشتراک سے عبارت ہے

کسی ایک قوم یا لسانی شناخت کو مرکز قرار دینا پارلیمانی دانش کے زمرے میں نہیں آتا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ سابق سینیٹر وفاقی وزیر نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری نے معزز سیاسی رہنما کے حالیہ بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ لسانی اشتعال انگیزی اور بلوچ قوم کو اجتماعی طور پر دہشتگردی سے جوڑنے کی کوشش ناقابل برداشت ہے اور یہ موجودہ سنگین حالات میں صوبے کے مفاد کے سراسر منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات نہ صرف معاشرتی ہم آہنگی کو نقصان پہنچاتے ہیں ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

بلکہ بلوچستان جیسے زخم خوردہ سماج میں پہلے سے موجود دراڑوں کو مزید گہرا کرتے ہیں۔ میر اسرار اللہ زہری نے کہا کہ موصوف کی حالیہ تقریر مایوس کن ہی نہیں بلکہ تاریخ کو انتخابی اور وقتی ضرورت کے تحت یک رخی انداز میں پیش کرنے کی ایک کوشش ہے جس سے بلوچستان کی پیچیدہ اور مشترکہ تاریخی حقیقت مسخ ہو کر رہ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ مختلف اقوام، ثقافتوں اور لسانی اکائیوں کے باہمی اشتراک سے عبارت ہے پشتون اور بلوچ صدیوں سے اس خطے میں ساتھ رہتے آئے ہیں اور کوئٹہ ہمیشہ ایک مشترکہ کثیر القومی شہر رہا ہے ایسے میں کسی ایک قوم یا شناخت کو مرکز بنا کر پورے جغرافیے کو متنازعہ بنانے کی سوچ نہ اپوزیشن کی اجتماعی ترجمانی ہو سکتی ہے اور نہ ہی یہ پارلیمانی دانش کے زمرے میں آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان آج جن سنگین مسائل بے روزگاری، معاشی بدحالی، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، امن و امان کی کمزوری، تعلیم وصحت کے بحران اور سیاسی بے یقینی سے دوچار ہے ان کا حل نسلی یا لسانی برتری کے بیانیوں میں نہیں بلکہ آئینی، جمہوری اور معاشی انصاف میں پوشیدہ ہے اس طرح کے بیانیے عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹانے کے مترادف ہیں اور بدقسمتی سے یہ طرز سیاست برسوں سے دہرایا جا رہا ہے۔

لسانی تفرقہ کا فائدہ ہمیشہ اسٹیبلشمنٹ کو پہنچا ہے، میر لشکری رئیسانی

پشتون، بلوچ دو بھائی ہیں، قومی یکجہتی کا مظاہرہ ہی دونوں برادر اقوام کے شایان شان ہے

آج بحث اس بات پر ہونی چاہئے کہ ہمارے صوبے کو درپیش بحرانوں کا حل کیا ہے

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچ، پشتون دونوں بھائی ہیں، کوئٹہ کس کا ہے کی لاحاصل بحث میں ایک دوسرے سے نہ الجھیں، لسانی بنیاد پر پیدا ہونے والے تفرقہ کا فائدہ ہمیشہ اسٹیبلشمنٹ کو پہنچا ہے، برادر اقوام قومی یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے درپیش بحرانوں سے نکلنے کو اپنا قومی سیاسی ہدف بنا کر آئندہ نسلوں کے خوشحال اور تابناک مستقبل کیلئے اپنا کردار ادا کریں، اپنے ایک بیان میں نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ بلوچستان میں آباد اقوام، برادریاں آج ایک بہت بڑے ....

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

انتظامی سیاسی تاریخی معاشی بحران سے گزر رہی ہیں، آج اس پر بحث ہونی چاہیے کہ بلوچستان کو درپیش بحرانوں کا حل کیا ہے نہ کہ کوئٹہ کس کا ہے، کون کس کا بزگر تھا، بزگری ایک معزز پیشہ ہے لوگ محنت کر کے زمین سے اپنا رزق پیدا کرتے ہیں، بزگر ہونا کوئی بری بات نہیں، بلکہ بزگر بنانا عیب ہے جو قوموں کے وقت اور تاریخ کو ضائع کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمیشہ لسانی بنیاد پر تفرقہ پیدا کرنے کی کوشش سے فائدہ اسٹیبلشمنٹ کو پہنچا ہے سنجیدہ سوچ اور فکر رکھنے والے لوگوں کو یہ سوچنا چاہیے کہ آیا اجتماعی قومی امور ہمارا مشترکہ مسئلہ ہے یا چراغ خانہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ بلوچ پشتون دونوں بھائی ہیں کیا بلوچستان پر ہمارا اختیار ہے

بلوچستان اور خیبر پختونخوا دہشتگردی کی زد میں ہیں، پیپلز پارٹی

پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف ہمیشہ واضح موقف اختیار کیا ہے، ندیم افضل چن

ترجمان پی پی کا بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی ترجمان ندیم افضل چن نے کہا ہے کہ ملک اس وقت شدید معاشی اور زرعی بحران سے گزر رہا ہے جبکہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان دہشت گردی کی زد میں ہیں۔ انہوں نے بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف واضح موقف اختیار کیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں سب سے زیادہ متاثر کسان ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق چاول .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کی درآمد میں 30 فیصد کمی ہو چکی ہے، جبکہ گندم کی برآمد کے فیصلے پر پیپلز پارٹی نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ اس سے کسان کو نقصان ہوگا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر کسان کو مافیا قرار دے کر روٹی سستی کرنے کے دعوے کیے گئے تھے تو آج گندم اور روٹی مہنگی کیوں ہے؟ انہوں نے کہا کہ ناقص پالیسیوں کے باعث زرعی بحران سنگین ہو چکا ہے۔ ندیم افضل چن کا کہنا تھا کہ اس وقت کسان یوریا، ڈی اے پی کھاد اور تیل عالمی قیمتوں پر خریدنے پر مجبور ہے جبکہ اسے اپنی فصل منڈی تک لانے اور باہر فروخت کرنے میں بھی رکاوٹوں کا سامنا ہے، خاص طور پر پنجاب میں

سرکاری ملازمین کے مسائل جائز، تسلیم کیے جائیں، آل پارٹیز

نہ چاہتے ہوئے بھی حکومت سے مذاکرات کی کوشش کی، کوئی شنوائی نہیں ہوئی، 8 فروری کو صوبہ بھر میں احتجاج کرینگے

بلوچستان حکومت عوام اور سرکاری ملازمین کے مسائل حل کرنے میں ہرگز سنجیدہ نہیں، اصغر اچکزئی، نصر اللہ زیرے و دیگر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل پارٹیز میں شامل سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اصغر خان اچکزئی، نصر اللہ زیرے، غلام نبی مری، داود شاہ، موسیٰ بلوچ، خوشحال خان کاسی، ثناء اللہ کاکڑ، یٰسین آغا، ندا سنگر اور دیگر نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت عوام اور سرکاری ملازمین کے مسائل حل کرنے میں ہرگز سنجیدہ نہیں نہ چاہتے ہوئے بھی فارم 47 کے ذریعے آنے والی حکومت سے مذاکرات کی کوشش کی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی 8 فروری کو بلوچستان بھر میں احتجاج کریں گے سرکاری ملازمین کے مطالبات جائز ہیں اس لئے تسلیم کیے جائیں تمام سیاسی جماعتیں .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ان کے ساتھ ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں ہونے والے فیصلوں سے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ گرینڈ الائنس کو درپیش مسائل کے حوالے سے حکومت سے رابطہ کیا گیا لیکن حکومت کی جانب سے مثبت پیش رفت اور رویہ سامنے نہیں آیا

بلوچستان میں حقوق کی جنگ نہیں دہشتگردی ہے، میر جمال رئیسانی

بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے، وزیر دفاع کنفیوژن کا شکار ہیں، دشمن اعلانیہ پاکستان توڑنے کی بات کر رہا ہے

بلوچستان کے ایم این ایز کو بمشکل بولنے کا موقع ملتا ہے، صوبے میں 2008 جیسے حالات دوبارہ پیدا کیے جا رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پیپلز پارٹی کے ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حقوق کی جنگ نہیں، دہشتگردی ہے، بلوچ نوجوانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے، وزیر دفاع کنفیوژن کا شکار ہیں، دشمن اعلانیہ پاکستان توڑنے کی بات کر رہا ہے، قومی اسمبلی میں بلوچستان کی صورتحال پر دھواں دھار خطاب میں نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ یہ کہا جا رہا ہے کہ یہ حقوق کی جنگ نہیں، سوال یہ ہے یہ پیغام کس کو دیا جا رہا ہے؟ دشمن کھلے عام پاکستان کو توڑنے کی بات کر رہا ہے، بلوچستان میں جو ہو رہا ہے وہ حقوق کی .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

جنگ نہیں، دہشتگردی ہے، نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے شکوہ کیا کہ سولہ کے سولہ ایم این ایز کو بمشکل بولنے کا موقع ملتا ہے، صوبے میں 2008 جیسے حالات دوبارہ پیدا کیے جا رہے ہیں، اس وقت بھی کنفیوژن تھی، آج بھی کنفیوژن ہے، نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کہا کہ ہمیں واضح کرنا ہوگا کہ دشمن کون ہے، دہشتگرد حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانا کسی صورت قبول نہیں، بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ پاکستان کے لیے قربانیاں دی ہیں

INTEKHAB QUETTA

حکومتی اقدامات سے حالات مزید خراب ہونیکا خدشہ ہے، جمعیت کوئٹہ

مولانا عبدالرحمان رفیق کی زیر صدارت اجلاس، جماعتی امور پر غور، کوئٹہ واقعہ کے شہداء کو خراج عقیدت پیش

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق کی صدارت میں ہوا جس میں کوئٹہ میں گزشتہ روز ہونے والی تباہی، حکومتی غفلت اور دیگر جماعتی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، حاجی بشیر احمد بقیہ نمبر 82 صفحہ 5 پر

کاکڑ، مولانا حبیب اللہ، مولوی سعید احمد، مولانا شعیب [illegible]، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حاجی ولی محمد [illegible]، حاجی قاسم [illegible]، عبدالاحمد [illegible]، مفتی [illegible]، میر سرفراز شاہوانی، حاجی نصر اللہ کاکڑ، سعد اللہ آغا، مولوی جلال الدین [illegible]، مفتی رشید احمد [illegible] اور حاجی عطا محمد [illegible] نے شرکت کی۔ اجلاس کے فیصلوں کے مطابق 5 فروری جمعرات کو تمام یونٹوں اور تحصیلوں کا [illegible] اجلاس ہوگا۔ 12 فروری کو [illegible] عموم یوم سیاہ منایا جائے گا۔ [illegible] 8 فروری 2024 کے عام انتخابات میں ہونے والی بدترین دھاندلی اور جمعیت کی اکثریت کو اقلیت میں بدلنے کے خلاف [illegible] منایا جائے گا۔ اجلاس میں کوئٹہ میں امن و امان کی خراب صورتحال پر تشویش کا اظہار

کرتے ہوئے پولیس، سیکیورٹی فورسز اور عام شہریوں کی شہادتوں پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی گئی [illegible] علی جان کی ہمشیرہ اور کمال شاہ مرحوم کی بیوہ کے انتقال پر [illegible] کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالرحمن رفیق، حاجی عین اللہ شمس [illegible] نے کہا کہ موجودہ حالات [illegible] کے آئینہ دار ہے مگر افسوس کہ حکمران ایک بار پھر ایسے منصوبوں پر کام کا آغاز کر رہے ہیں جس سے حالات میں مزید کشیدگی پیدا ہونے کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل اور پائیدار امن کے قیام کے لیے سنجیدہ اور حقیقت پسندانہ اقدامات ناگزیر ہو چکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 04 FEB 2026 Page No. 24

اسلام ہمیں انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے، مولانا ہدایت الرحمن

انسانیت کی خدمت ہی میں کامیابی ہے اسلام ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ ایک انسان کی جان بچانا پوری انسانیت بچانے کے مترادف ہے

خون دینے کا عمل قیمتی انسانی جانیں بچانے میں معاون ثابت ہوگا اور معاشرے میں ایثار اور خدمت خلق کے جذبے کو بھی مضبوط کرے گا

کوئٹہ(آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ انسانیت کی خدمت ہی میں کامیابی ہے اسلام ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ ایک انسان کی جان بچانا پوری انسانیت بچانے کے مترادف ہے۔ مریضوں کو جان بچانے کیلئے خون دینے کی عادت اپنا لینی چاہیے۔ بول گوادر بول اور دیمی زر گروپ کے تمام ممبران کو کامیاب بلڈ ڈونیشن کیمپ کے انعقاد پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اپنے پیغام میں کہا کہ دونوں گروپس کی جانب سے بلڈ ڈونیشن کیمپ

.... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

کا انعقاد انسانیت کی خدمت کا ایک قابل تقلید اقدام ہے، جو نہ صرف قیمتی انسانی جانیں بچانے میں معاون ثابت ہوگا بلکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمتِ خلق کے جذبے کو بھی مضبوط کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بول گوادر بول اور دیمی زر گروپ کے ممبران ہمیشہ گوادر کے عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور اجتماعی فلاح سے متعلق سنجیدہ، ذمہ دارانہ اور مثبت مکالمہ کرتے نظر آتے ہیں، جو ایک باشعور سماجی کردار کی بہترین مثال ہے۔ ایسے پلیٹ فارمز عوامی آواز کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے اور شہر کی بہتری کے لیے رہنمائی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے دونوں گروپس کے رضاکاروں کی محنت، لگن اور سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ انسانیت اور گوادر کے عوام کی خدمت جاری رکھیں۔

بلوچستان میں دہشتگردی: پی ٹی آئی کا فورسز کیخلاف سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے لاتعلقی کا اعلان

معاملے پر کوئی ابہام نہیں، دہشتگردی سے متعلق واقعات میں فورسز کے شہدا پر تنقید کرنیوالوں سے ہمارا تعلق نہیں، شیخ وقاص اکرم

فوج پاکستان اور اسکے وجود کیلئے بے حد اہم، سیکورٹی اداروں کی قربانیوں کا مذاق اڑانے یا کمزور کرنے کی کوشش ناقابل قبول ہے

اسلام آباد(م د) پاکستان تحریک انصاف نے بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے بعد سیکورٹی فورسز کے خلاف ٹرولنگ اور توہین آمیز مہم میں ملوث افراد اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے واضح اور دوٹوک انداز میں لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔ پی ٹی آئی

.... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کے سیکرٹری اطلاعات شیخ وقاص اکرم کا کہنا ہے کہ اس معاملے پر پارٹی میں کوئی ابہام نہیں اور دہشتگردی سے متعلق واقعات میں سیکورٹی فورسز کے شہداء پر تنقید کرنے والوں سے واضح طور پر لاتعلقی اختیار کی گئی ہے۔ شیخ وقاص اکرم نے مزید کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی پالیسی کے مطابق فوج ان کی اپنی ہے اور پاکستان اور اس کے وجود کیلئے بے حد اہم ہے، سیکورٹی اداروں کی قربانیوں کا مذاق اڑانے یا کمزور کرنے کی کوشش ناقابل قبول ہے۔

قومی شاہراہوں پر امن وامان کا قیام یقینی بنایا جائے، ٹرانسپورٹرز

امن وامان کا قیام، مسافروں اور مسافر گاڑیوں اور ٹرانسپورٹرز کی حفاظت کو یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے، میر اکبر لہڑی

بحران سے مسافروں اور کاروبار کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے، لوگوں نے روڈ کے ذریعے سفر ترک کر دیا ہے، حاجی علی نواز لہڑی

کوئٹہ (اے این این) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل حاجی میر اکبر لہڑی، کوئٹہ مکران روٹ کے معروف ٹرانسپورٹر قبائلی رہنما میر حاجی علی نواز لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان روٹ پر رات کے وقت سفر کرنے کی عائد پابندی کو فی الفور ختم کیا جائے، کیونکہ اس فیصلے سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز بلکہ عام مسافروں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ ہزاروں مسافر اس روٹ پر سفر کرتے ہیں، جن میں مریض، طلبہ اور کاروباری حضرات شامل ہیں، مگر پابندی کے باعث ان کا قیمتی وقت اور وسائل ضائع ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت مسافر گاڑیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کرے اور قومی شاہراہوں پر امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر سیکیورٹی خدشات ہیں، تو پابندی کے بجائے سیکیورٹی بڑھائی جائے، گشت میں اضافہ کیا جائے اور مسافر بسوں کو مناسب تحفظ فراہم کیا جائے، تاکہ عوام بلاخوف و خطر سفر کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا پہیہ رکنے سے نہ صرف معیشت متاثر ہوتی ہے بلکہ روزگار سے وابستہ ہزاروں خاندان بھی مشکلات میں گھر جاتے ہیں۔ حکومت فوری طور پر ٹرانسپورٹرز اور بس یونینز سے مشاورت کرے اور ایسا حل نکالا جائے جو عوام اور ٹرانسپورٹ سیکٹر دونوں کے مفاد میں ہو، بصورت دیگر احتجاج سمیت تمام آئینی و جمہوری آپشنز استعمال کرنے پر مجبور ہوں گے۔

CamScanner

ڈیرہ مراد جمالی: موٹر سائیکل سنیچر گینگ سربراہ سمیت گرفتار

چھینی گئی متعدد موٹر سائیکلوں اور موبائل فونز سمیت دیگر سامان برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد تمبو میں پولیس کی موٹر سائیکل چھیننے کے ڈکیت گینگ کے خلاف بڑی کارروائی گینگ کا سربراہ اپنے دیگر تین ساتھیوں سمیت گرفتار چھینی گئی متعدد موٹر سائیکلز موبائل فونز سمیت دیگر سامان برآمد منجھو شوری پولیس تھانے پر چھینے گئے موٹر سائیکلوں کے مالکان اور عوام کی بڑی تعداد امڈ آئی پولیس کے مطابق ڈی ایس پی تمبو سرکل امیر جان مگسی ایس ایچ او منجھو شوری شاہ بن سونگی بھاری پولیس نفری کے ہمراہ موٹر سائیکل چھیننے والے اہم ڈکیت گینگ کے ٹھکانوں پر کامیاب چھاپوں مار کر ڈکیت گینگ کے سربراہ بازو عرف چاچو سیاہ پاد کو انکے دیگر تین ساتھیوں سمیت گرفتار کرلیا گیا گرفتار ملزمان سے متعدد موٹر سائیکلوں چالیس سے زیادہ موبائل فون اسلحہ گولیاں ودیگر سامان برآمد کرلیا گیا؛ ڈکیت گینگ کی گرفتاری کا سنتے ہی موٹر سائیکل چھینے گئے مالکان اور عوام کی بڑی تعداد پولیس تھانے پہنچ گئی جبکہ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے تفتیش شروع کردی گئی ہے اور انکے مذید ساتھیوں کی گرفتاریوں کے لیے کارروائی اغاز کردیا گیا ہے

نوشکی: ایف سی کا ایک جوان وطن عزیز کی دفاع میں شہید

شہید اختر نے وطن کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا

نوشکی/ڈیرہ بگٹی (اے این این) نوشکی میں فرنٹیئر کور (ایف سی) کا ایک جوان وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کر گیا۔ شہید کی شناخت اختر ولد نئی محمد نوتھانی کرموزی بگٹی کے نام سے ہوئی ہے، جو وادی پیرکوہ، ضلع ڈیرہ بگٹی کے رہائشی تھے۔ ذرائع کے مطابق شہید اختر نے دوران ڈیوٹی وطن کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

شہادت کی خبر پھیلتے ہی نوشکی اور ڈیرہ بگٹی سمیت مختلف علاقوں میں سوگ کی فضا قائم ہوگئی۔ عوامی وسماجی حلقوں نے شہید کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند فرمائے، انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

پنجگور: ایک شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش برآمد

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق سنگل کو پنجگور میں برساتی نالے سے پولیس نے ایک شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچادی جس کی شناخت جاسم ولد آدم کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی اور مزید کارروائی شروع کردی۔

مستونگ: سیکورٹی خدشات دکانیں شام 4 بجے بند کرنے کی ہدایت

کاروبار بند کرانے کی بجائے سیکورٹی بہتر کی جائے، تاجر برادری کا مطالبہ

مستونگ (یو این اے) مستونگ میں سیکورٹی خدشات کے پیش نظر ڈسٹرکٹ پولیس مستونگ کی جانب سے تاجروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ تمام دکانیں اور کاروباری مراکز شام 4 بجے بند کر دیے جائیں۔ پولیس حکام کے مطابق سیکورٹی تھریٹ کے باعث مستونگ کے تمام کاروباری مراکز محدود اوقات تک کھلے رہیں گے۔ پولیس کی جانب سے .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ بازار یونین اور تاجر رہنماں کو باقاعدہ طور پران ہدایات سے آگاہ کردیا گیا ہے، جس کے تحت آج سے مستونگ شہر میں دکانیں شام 4 بجے کے بعد بند رہیں گی۔ دوسری جانب مستونگ کی تاجر برادری نے کاروبار کی کمل از وقت بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس فیصلے سے شہریوں اور تاجروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور تجارتی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوں گی۔ تاجر رہنماں اور شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ امن وامان کے قیام کے لیے موثر اور فل پروف سیکورٹی اقدامات کیے جائیں، تاکہ کاروبار بند کرانے کے بجائے معمولات زندگی بحال رہ سکیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کاروبار کی بندش مسئلے کا حل نہیں بلکہ سیکورٹی کو بہتر بنانا ناگزیر ہے۔

بلوچستان، 3 روز میں 197 دہشت گرد ہلاک

دہشت گردوں کی بربریت کا شکار شہریوں کی تعداد 36 ہے، سیکورٹی ذرائع

اسلام آباد (م ڈ) بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز نے گزشتہ تین روز سے جاری دہشت گردی کے خلاف آپریشنز میں فتنہ الہندوستان کے 197 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف تعاقب اور .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

سینیٹائزیشن آپریشنز تاحال جاری ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ مادر وطن اور معصوم شہریوں کی حفاظت کرتے ہوئے پاکستان کے 22 بہادر جوانوں بشمول آرمی، ایف سی، پولیس اور پی ایم ایس اے نے جام شہادت نوش کیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ان دہشت گردوں کی بربریت کا شکار معصوم شہریوں بشمول مقامی شہریوں کی تعداد 36 ہے جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 31 جنوری 2026 کو بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والی فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے بلوچستان میں امن وامان کو خراب کرنے کی غرض سے کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، دالبندین، خاران، پنجگور، تمپ، گوادر اور پسنی کے علاقوں میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیاں کیں۔

INTEKHAB QUETTA

نوشکی، فائرنگ کے مختلف واقعات، 3 افراد جاں بحق

2 زخمی ہسپتال منتقل، کیڈٹ کالج کے قریب ایمبولینس کو نشانہ بنایا گیا

نوشکی (آن لائن) نوشکی میں کیڈٹ کالج کے قریب فائرنگ کے نتیجے میں ایمبولینس کے ڈرائیور جاں بحق ہو گئے اس کے علاوہ فائرنگ کے مختلف واقعات میں تین افراد کے بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

جاں بحق اور دو افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ملی ہیں مقامی انتظامیہ نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5

Dated 04 FEB 2026

Page No 26

سرکاری ملازمین کے احتجاج کے باعث سرکاری دفاتر سنسان

ضلع کیچ کے تمام سرکاری محکمے مکمل طور پر بند، دفتری امور ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں

حکومت ملازمین کے مسائل حل کرے تاکہ عوامی مشکلات کا خاتمہ ہو سکے، عوامی مطالبہ

تربت (این این آئی) تربت شہر میں گزشتہ کئی دنوں سے سرکاری ملازمین کے احتجاج کے باعث تمام سرکاری ادارے بند پڑے ہیں، جس کے نتیجے میں شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ محکمہ خزانہ کے سوا ضلع کیچ کے دیگر تمام سرکاری محکمے مکمل طور پر بند ہیں، جس سے دفتری امور ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ سرکاری دفاتر کی بندش کے باعث شہریوں کے روزمرہ کے کام، سرکاری اسناد کی تیاری، ترقیاتی امور، صحت اور دیگر بنیادی خدمات متاثر ہو رہی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ طویل عرصے سے دفاتر بند رہنے کے باعث انہیں بار بار چکر لگانے پڑ رہے ہیں، مگر کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔ دوسری جانب سرکاری اسکولوں اور کالجوں کی بندش نے تعلیمی نظام کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق تعلیمی اداروں کی مسلسل بندش سے طلباء کا قیمتی تعلیمی وقت ضائع ہو رہا ہے اور امتحانات و نصاب کی تکمیل پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ والدین نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو بچوں کا تعلیمی مستقبل خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ احتجاجی ملازمین کا کہنا ہے کہ ان کے مطالبات جائز ہیں اور مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رہے گا۔ جبکہ شہریوں اور سماجی حلقوں نے حکومت بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر مداخلت کرکے ملازمین کے مسائل حل کریں تاکہ سرکاری ادارے بحال ہوں اور عوام کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔

INTEKHAB QUETTA

حب: منشیات فروشی کے اڈوں میں اضافہ، اہم علاقے نشئی افراد کی آماجگاہ بن گئے

نشئی افراد کی تعداد میں اضافے سے شہریوں میں تشویش، پولیس کی کارکردگی پر سوالات اٹھنے لگے، فوری کارروائی کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب منشیات فروشی کے اڈوں میں اضافہ، شہر نشئی افراد کی آماجگاہ بن گیا۔ اسکولوں اور مارکیٹوں کے سامنے منڈلاتے نظر آتے ہیں، شہر میں خالی پلاٹوں اور پلوں کے نیچے نشئیوں کا قبضہ، نشئی افراد میں روز بروز اضافے سے شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ نشئی افراد کی بڑھتی تعداد حب میں منشیات کے خلاف پولیس کی کارروائیوں پر سوالات اٹھنے لگے، حب کے مختلف علاقوں میں آج بھی منشیات کے اڈے آباد ہیں اور ان میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے، عوامی حلقوں نے بتایا کہ حب شہر میں نشئی افراد کی تعداد نے شہریوں کو پریشانی میں مبتلا کر دیا، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کے عقب اور بلدیہ گوشت سبزی مارکیٹ کی دیوار کنارے سمیت خالی پلاٹوں کو نشئی افراد نے اپنی آماجگاہ بنا لیا اور نشے کی طلب پوری کرنے کیلئے مین ہول سمیت زیر زمین جانے والی بجلی کے کیبل کو نقصان پہنچانے لگے جبکہ خالی پلاٹوں اور پلوں کے نیچے بھی نشئی افراد کا قبضہ ہے۔ حب شہر اور مختلف علاقوں میں نشئی افراد کی بڑی تعداد نے پولیس

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

کی جانب سے منشیات کے خلاف کارروائیوں پر سوالات اٹھانے شروع کر دیے اس حوالے سے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کے دعوے کیے جاتے ہیں مگر منشیات کا دھندہ اپنی جگہ موجود ہے۔ حب میں نشئی افراد کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے تو دوسری جانب رات کے اندھیرے میں [illegible] حب میں نشئی افراد [illegible] عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر [illegible] کے خلاف [illegible] کی جائے [illegible] اور مستقل نگرانی کا نظام قائم کیا جائے تاکہ [illegible] ہونے سے بچایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 04 FEB 2026 Page No. 27

نئے ٹراما سینٹر کی فعالی، فوری اور معیاری علاج کی راہ ہموار

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ٹراما مراکز کی فعالی پر پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ وزیر اعلیٰ کو سیکریٹری صحت کی جانب سے کوئٹہ اپیکس پر نو تعمیر شدہ ٹراما سینٹر سے متعلق بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ نے نئے تعمیر ہونے والے ٹراما سینٹر کی فوری فعالی کی ہدایت کی انہوں نے ہدایت کی کہ نئے اسٹاف کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے سیکریٹری صحت نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ نئے تعمیر ہونے والے ٹراما مرکز کے استعداد کار اور فوری علاج و معالجے کی سہولیات میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے اور ٹراما سینٹر میں کلینیکل نیٹ ورک کو وسعت دی گئی ہے اجلاس کو ٹراما سینٹر کے لئے مطلوبہ افرادی قوت میں اضافہ اور بجٹ سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سر فہرست ہیں نئے ٹراما سینٹر کی فعالی سے بہترین اور جلد طبی سہولیات کی فراہمی ممکن ہوگی انہوں نے ہدایت کی کہ شیخ زید ہسپتال کے ٹراما سینٹر کو بھی جلد مکمل کیا جائے طبی سہولیات کی فوری فراہمی کے لئے ٹراما سینٹرز کی مکمل فعالی اشد ضروری ہے تاکہ فوری طبی امداد کو یقینی بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ بیان کہ نئے ٹراما سینٹر کی فعالی سے عوام کو بہترین اور فوری طبی سہولیات میسر آئیں گی، صوبے کے صحت کے شعبے میں ایک امید افزا پیش رفت ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع اور پسماندہ صوبے میں جہاں حادثات، ایمرجنسی کیسز اور فوری علاج کی سہولتوں کی شدید کمی رہی ہے، وہاں ٹراما سینٹر کی فعالی بلاشبہ ایک سنگِ میل ثابت ہو سکتی ہے۔ بلوچستان میں ٹریفک حادثات، دہشت گردی کے واقعات اور دیگر ہنگامی صورتحال میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع اکثر بروقت طبی امداد نہ ملنے کے باعث ہوتا رہا ہے۔ نئے ٹراما سینٹر کا فعال ہونا اس خلا کو پُر کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے، جہاں جدید سہولیات، تربیت یافتہ عملہ اور فوری رسپانس کے ذریعے مریضوں کو ابتدائی اور فیصلہ کن علاج فراہم کیا جا سکے گا۔ تاہم اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ماضی میں کئی صحت کے منصوبے وسائل کی کمی، ناقص انتظام اور عدم نگرانی کے باعث مطلوبہ نتائج دینے میں ناکام رہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ٹراما سینٹر کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد رکھتے ہوئے پیشہ ورانہ بنیادوں پر چلایا جائے اور اس کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے۔ نئے ٹراما سینٹر کی فعالی حکومت بلوچستان کے صحت کے شعبے میں بہتری کے عزم کی عکاس ہے۔ اگر اس منصوبے کو سنجیدگی، دیانت اور مستقل توجہ کے ساتھ چلایا گیا تو یہ نہ صرف بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائے گا بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی مضبوط کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 FEB 2026 Page No. 28

دہشت گردی کے اندھیروں میں قانون کی روشنی

بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کے سینیٹائزیشن آپریشنز جاری ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ رات تعاقبی آپریشنز کے دوران مزید 22 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ 3 روز کے دوران 177 دہشت گردوں کو ہلاک کیا جا چکا۔ دہشت گرد حملوں کے بعد کوئٹہ میں پولیس اور سکیورٹی اہلکاروں کا گشت جاری ہے۔ محکمہ داخلہ کے مطابق بلوچستان بھر میں دفعہ 144 نافذ ہے۔ صوبے میں موبائل فون انٹرنیٹ سروس بھی معطل ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق جعفر ایکسپریس، بولان میل اور چمن پسنجر ریل سروس تیسرے روز بھی معطل رہی۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے مزید 22 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا بروقت اور موثر کارروائی کر کے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ فتنہ الہندوستان اور انکے سہولت کاروں کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا اور بلوچستان میں قیام امن کیلئے آخری حد تک جائیں گے۔ ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر کی صدارت میں سینٹ اجلاس میں بلوچستان میں دہشتگردی واقعات میں شہید ہوئے سکیورٹی فورسز کے جوانوں اور عام شہریوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافے پر وزیراعلیٰ اور وزیر داخلہ فوری استعفیٰ دیں، دہشت گردی کی روک تھام کیلئے بااثر افراد سے مذاکرات کئے جائیں۔ انہوں نے کہا 8 فروری کو احتجاج پر امن طریقے سے ہونے دیں۔ ملک کو جمہوری ملک بنائیں۔ ملک کے امن وامان پر کل جماعتی کانفرنس بلائی جائے۔ ایوان بالا میں بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے خلاف مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ قرارداد وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے پیش کی۔ متن کہا گیا یہ ایوان سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین، شہداء کی قربانیوں کو سلام پیش کرتا ہے۔ حکومت دہشت گردی کے واقعات کی تیز تحقیقات کر کے قانون کے مطابق امن دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ دہشتگردی خاتمے کیلئے قومی اتحاد پر زور دیا قرارداد میں ایوانِ بالا کا دہشتگردوں کے سامنے زیرو ٹالرنس پالیسی پر اتفاق کیا گیا۔ قرارداد میں ملک امن واستحکام کیلئے اداروں کے مکمل ساتھ دینے کے عزم کا اظہار، شہدا کے خاندانوں سے اظہار یکجہتی کیا گیا۔ ایوان بالا میں سینیٹر رانا ثناء اللہ نے کہا بلوچستان سے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔ بلوچستان میں وہ لوگ مجرمانہ کارروائیوں میں ملوث ہیں جو بسوں سے دوسرے صوبوں کے لوگوں کے شناختی کارڈ چیک کر کے چھلنی کرتے ہیں۔ کسی اگر مگر کے بغیر دہشت گردوں کو دہشتگرد کہا جائے، ابہام پیدا نہ کیا جائے، انہیں انجام سے دوچار کیا جائیگا۔ رانا ثناء نے کہا قائد حزب اختلاف نے بلوچستان میں دہشت گردی کی مذمت نہیں کی۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا فوج قانون نافذ کرنے والے ادارے بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف برسرپیکار ہیں۔ 177 دہشتگردوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔ دہشتگردی میں بھارت ملوث جبکہ دہشتگرد افغانستان میں چھوڑا گیا جدید امریکی اسلحہ استعمال کرتے ہیں۔ دہشتگردوں کا مذاکرات نہیں ریاستی طاقت سے خاتمہ کیا جائے گا انکے سہولت کاروں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائیگا۔ دہشت گردی کے خلاف دہشتگردوں کیخلاف اداروں اور پوری قوم کو متحد ہونا ہوگا۔ ہمیں اپنے اختلافات بھلا کر پاک فوج کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے، حالات کا تقاضا ہے کہ پورا ایوان متحد ہو۔ خواجہ آصف نے کہا بلوچستان میں مزدوروں کی شناخت دیکھ کر قتل کر دیا جاتا ہے، کسی صوبے ایسا ظلم نہیں ہوتا۔ کالعدم بی ایل اے چوروں اور دہشتگردوں کا گروپ ہے۔ خواتین اور بچوں پر حملہ کرنے والوں سے مذاکرات نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا بلوچستان میں بھارتی حمایت یافتہ پراکسیز موجود ہیں۔ صوبے میں مافیا کے ساتھ قبائل اور بیوروکریسی کا گٹھ جوڑ ہے۔ بلوچستان میں سرداری وڈیروں کے نظام نے وسائل کی لوٹ مار کی ہے۔ وزیر دفاع نے کہا دہشتگردوں کا قوم پرست تحریک یا انسانی حقوق سے کوئی تعلق نہیں۔ بلوچستان میں اب تک ایک ٹریلین سے اوپر پی ایس ڈی پی سے دیا گیا ہے۔ بلوچستان میں احساس محرومی کا بیانیہ بنایا جاتا ہے۔

بلوچستان ایک طویل عرصے سے دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور بیرونی مداخلت جیسے سنگین مسائل کا شکار ہے۔ ماضی میں بعض حلقوں کی جانب سے مذاکرات کو مسئلے کا حل قرار دیا گیا، تاہم عملی تجربات نے ثابت کیا کہ جن عناصر کا مقصد انتشار، خونریزی اور ریاست کو کمزور کرنا ہو، ان سے بات چیت نہیں بلکہ آہنی ہاتھوں سے نمٹنا ہی واحد راستہ ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کیلئے ریاستی طاقت کا استعمال ناگزیر اس لیے بھی ہے کہ دہشت گرد گروہ نہ صرف اندرونی سہولت کاری سے فائدہ اٹھا رہے ہیں بلکہ بیرونی دشمن قوتوں کے ایجنڈے پر بھی کام کر رہے ہیں۔ ایسے میں کمزوری دکھانا یا غیر سنجیدہ حکمت عملی اختیار کرنا صوبے اور ملک دونوں کیلئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ تاہم یہ بات بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ طاقت کے استعمال کے ساتھ ساتھ عوامی اعتماد کی بحالی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ ریاستی کارروائی کا مقصد صرف دہشت گردوں کا خاتمہ ہونا چاہیے، نہ کہ عام شہریوں کو مشکلات میں ڈالنا۔ شفافیت، قانون کی بالادستی اور انسانی حقوق کا احترام ریاست کی اخلاقی قوت کو مزید مضبوط کرتا ہے۔

Fighting cancer

World Cancer Day is an international day observed every 4 February to raise awareness about cancer, encourage its prevention, and mobilise action. Undoubtedly, cancer has become a deadly disease across the world. With each passing year, the number of cancer patients in Pakistan particularly in Balochistan are increasing.

Reportedly, cancer cases in Balochistan have increased in the last five years. In many districts including that of Chagai, Noushki and Awaran, there have been multiple cancer-related cases in a short span of time. This alarming increase in cancer cases is attributed to several factors, including the lack of awareness, use of tobacco, consumption of unhealthy food, and exposure to harmful chemicals. Reportedly, Quetta recorded 10,924 cancer cases from 1998 to 2009, and an additional 10,000 cases were identified between 2014 and 2017, with a majority of them being women afflicted with breast cancer. On social and electronic media, we frequently come across multiple families appealing for donations in the name of God. A significant challenge faced by patients from economically disadvantaged areas is the lack of access to healthcare. Issues such as transportation, financial constraints, and the high cost of treatment often prevent these women from seeking timely care. Currently, there are only a few cancer treatment facilities, and they are mostly located in the major cities in Sindh and Punjab. The lack of adequate facilities forces cancer patients to travel long distances to receive treatment, which is a significant financial burden and adds to the physical and mental stress of patients' families.

There is an urgent need to raise awareness about breast cancer, especially in underserved areas, to encourage early detection and treatment. Currently in Balochistan, there are only two institutes that are handling all the cancer load of the region. These are Bolan Medical Complex Hospital Oncology Department, with a total of only 14 beds and Center for Nuclear Medicine and Radiotherapy (CENAR) Quetta which does not fall under the provincial government. A low budget is allocated to provide primary healthcare facilities to cancer patients which could be gauged from the fact that Balochistan still lacks a laboratory to diagnose cancer.

It is essential that the government must take urgent measures to address the issue of cancer in Balochistan. The first step in this regard is to create awareness among the people about the risk factors associated with the disease and the preventive measures that can be taken. The government should also invest in cancer treatment facilities and equipment in the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated 04 FEB 2026 Page No. 31

پاکٹ اپوزیشن، اپنزا اپوزیشن لیڈر

افکار پریشان

انور ساجدی

بلوچستان کے انتہائی مخدوش حالات کا تقاضا ہے کہ 80 سالہ بزرگ اور قومی اسمبلی میں "مستعار" اپوزیشن لیڈر جناب محمود خان اچکزئی کے حالیہ خطاب کا نوٹس نہ لیا جائے۔ انہوں نے جو گلے، شکوے اور باتیں کی ہیں ان کی پوری زندگی اور سیاست اس پر شاہد ہے لہٰذا ان سے کیا گلہ کیا جائے البتہ انہوں نے اسمبلی میں موجود حکمرانوں اور بالادستی دیکھنے والے حکمرانوں سے درخواست کی کہ بلوچستان کی حاکمیت ان کے حوالے کی جائے تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

محمود خان اچکزئی بظاہر بہت تند و تیز باتیں کرتے ہیں لیکن طاقتوروں کے سامنے موم کی مانند نرم ہیں انہیں ایک ماہ کی بیعت کی بنیاد پر اپوزیشن لیڈر بنایا گیا ہے حالانکہ اس کی ایک پوری داستان ہے عمران خان کی جانب سے ان کی نامزدگی کو کافی عرصہ تک روکا گیا تاوقتیکہ ن لیگ کے سپریم لیڈر نواز شریف نے مداخلت کی اور سمجھایا کہ "بندہ" اپنا ہے لہٰذا ان کی مخالفت نہ کی جائے بلکہ انہی کو اپوزیشن لیڈر بنایا جائے۔ چنانچہ میاں صاحب کی مخفی سفارش پر انہیں اپوزیشن لیڈر کا عہدہ نوازا گیا۔ ان کے انتخاب کے بعد تو اسمبلی میں اصل اپوزیشن کا وجود ختم ہو گیا ہے اس کی جگہ ایک پاکٹ اپوزیشن نے لے لی ہے کیونکہ محمود خان اچکزئی اللہ کی مہربانی کے علاوہ حکومت کے ساتھ اہم شیر و شکر ہو گئے۔ بالادست حلقوں میں بند حقیقت حال سے بے خبر غریب عمران خان کا اعتماد محمود خان نے اس وقت حاصل کر لیا جب انہوں نے برملا کہا کہ 2024ء کا الیکشن عمران خان نے جیتا ہے اور شہباز شریف کی جو حکومت قائم کی گئی ہے وہ فارم 47 کی پیداوار ہے حالانکہ انتخابات میں خود محمود خان بھی نہیں جیتے تھے لیکن ایک بڑے مقصد کی خاطر انہیں بھی فارم 47 کے تحت کامیاب قرار دیا گیا تاکہ مشکل وقت میں وہ کام آ جائیں چنانچہ ان کے انتخاب نے آج ثابت کر دیا ہے کہ اپنے قریبی آدمی کو لانے سے کیسی آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک طرف عمران خان کا حکم ہے کہ عوام کو سڑکوں پر نکالا جائے دوسری طرف محمود خان نہایت اطمینان سے [illegible] تحریک انصاف کی [illegible] ہے کہ اسے 80،90 ارکان میں اپوزیشن لیڈر کیلئے کوئی آدمی نہیں ملا اس نے [illegible] اس عہدے کے لئے ایک بزرگ اور کہنہ مشق کھلاڑی کو مستعار لینا پڑا لہٰذا اس صورتحال میں عمران خان کو طویل عرصہ تک قید میں رہنا پڑے گا کیونکہ اس کی جماعت اور اپوزیشن لیڈر ان کی رہائی کیلئے کوئی بڑا کردار ادا کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں اور غالباً یہ پہلا موقع ہے کہ قومی اسمبلی میں قائد ایوان بھی اپنا ہے اور قائد حزب اختلاف بھی اپنا ہے۔ موثر اپوزیشن کا کوئی وجود نہیں ہے محمود خان کا کردار یہ رہے گا کہ وہ خالصتاً باتیں کر کے لوگوں کو یہ تاثر دینے کی کوشش کریں گے کہ وہ جاندار کردار ادا کر رہے ہیں وہ غیر موثر اس لئے ثابت ہوں گے کہ ان کی سیاسی جماعت بہت زیادہ کمزور ہے اس کا علاقائی وجود بلوچستان کے پشتون علاقوں کے دو تین اضلاع تک محدود ہے۔ ووٹ بینک بھی نہیں ہے ماضی میں کوئٹہ شہر میں پشتونخوا میپ کی اچھی خاصی اسٹریٹ پاور تھی لیکن تبدیل شدہ حالات نے وہ پاور بھی ختم کر دی ہے۔ موصوف کو غالباً زمینی حقائق کا ادراک نہیں ہے دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے۔ وہ 1886 کو قائم ہونے والے چیف کمشنر کے صوبے کو لئے بیٹھے ہیں قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب انگریزوں نے چیف کمشنر کا صوبہ قائم کیا تھا تو کوئٹہ میں بلوچوں کی آبادی نہیں تھی جبکہ وہ کاسی قبیلے کے بڑے کردار بیان کر رہے تھے محمود خان نے یہ نہیں بتایا کہ برٹش بلوچستان کی لیز خان آف قلات سے حاصل کی گئی تھی خان صاحب کے آباؤ اجداد سے نہیں۔ غالباً اس زمانے میں خان صاحب کے اجداد قندھار میں قیام پذیر تھے اور سیزن گزارنے کے لئے ڈیورنڈ لائن کے اس پار آتے تھے ان کے خطاب سے تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ انگریزوں نے "کوئٹہ" ان کے بزرگوں سے حاصل کیا تھا انہوں نے معاہدہ گنڈمک کا ذکر بھی کیا جو شروع سے اس معاہدہ کے ناقد ہیں اگر یہ معاہدہ نہ ہوتا تو خان صاحب نہ بلوچستان کے شہری ہوتے اور نہ آج پاکستان کی قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ہوتے۔ پورے دو سو سال بعد ان کا یہ کہنا کہ انگریزوں نے پشتون علاقے کو برٹش بلوچستان کا جو نام دیا تھا وہ غلط تھا بلکہ اس کا نام برٹش افغانستان ہونا چاہیے تھا۔ کاش خان صاحب اس وقت موجود ہوتے اور انگریز ان سے پوچھ کر اس علاقے کا نام تجویز کرتے۔ جب یہ علاقہ الگ کیا گیا تھا تو اس میں مری کی کئی چاغی اور نصیر آباد کے علاقے بھی شامل کئے گئے تھے ان علاقوں کی آبادی ژوب اور پشین سے کہیں زیادہ تھی اس لئے اس کا نام برٹش بلوچستان رکھا گیا خان صاحب کا جو موقف ہے وہ بہت پرانا ہے اس لئے ان سے گلہ کرنا بے سود ہے۔ 1977ء میں جب وہ پہلی مرتبہ رکن اسمبلی منتخب ہوئے تھے تو انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں کھڑے ہو کر جام جمالی اور رئیسانی پر کرپشن کے الزامات عائد کئے تھے اس پر سردار انور جان کھیتران طیش میں آ گئے تھے انہوں نے اس موقع پر جو کہا اگرچہ وہ شائستہ گفتگو نہیں ہے لیکن چونکہ تاریخ اور ریکارڈ کا حصہ ہے لہٰذا اسے درج کرنا ضروری ہے۔

جب محمود خان نے کرپشن کا الزام لگایا تو سردار انور جان کھڑے ہوئے کہا کہ جب موصوف کے پردادا دو بکریوں کے ساتھ افغانستان سے بلوچستان آئے تھے تو اس وقت بھی جام جمالی رئیسانی اور کھیتران موجود تھے اور بہت خوشحالی کی زندگی گزار رہے تھے۔ 1973ء میں جب بھٹو حکومت نے پشین کا الگ ضلع بنا کر اسے کوئٹہ سے جدا کر دیا تھا تو محمود خان نے "دہ منوں" کا نعرہ لگایا تھا جو ان کی سیاسی شناخت بن گیا۔ ان کے والد مرحوم خان عبدالصمد خان اچکزئی نے 18 سال جیلوں میں گزارے تھے لیکن 1983ء کو ایم آر ڈی کی تحریک کے دوران محمود خان گرفتاری سے بچ کر افغانستان چلے گئے۔ 1990ء کی دہائی سے وہ مسلم لیگ ن کا حصہ بن گئے میاں نواز شریف سے تعلقات اتنے قریبی تھے کہ ڈاکٹر مالک کی حکومت میں سیاہ و سفید کے مالک بن گئے اس زمانے میں الزام لگا تھا کہ انہوں نے کوئٹہ ڈسٹرکٹ کی زمین اپنے نام الاٹ کروائی تھی جس کی وجہ سے یہ فیکٹری جب چوکی شفٹ ہو گئی تھی جو آج تک قائم ہے۔ وہ زندگی کے ایک اہم مرحلے میں سیاسی اثر ختم ہونے اور پیرانہ سالی کی وجہ سے تقریباً گوشہ نشین ہو گئے تھے کہ عمران خان نے انہیں صدارتی امیدوار بنایا جس کی وجہ سے ان کی شخصیت اور سیاست کو حیات نو ملی اس صدارتی انتخاب میں اختر جان مینگل نے بھی انہیں ووٹ دیا تھا وہ ووٹ دیتے وقت جانتے تھے کہ بلوچوں کے حق میں نام نہیں ہے اس کے باوجود انہوں نے ووٹ دیا حتیٰ کہ نواب اکبر خان نے بھی محمود خان کے [illegible] کے امیدوار کو ووٹ دے کر کامیابی سے ہمکنار کیا تھا۔

قومی اسمبلی میں محمود خان کے خطاب کا اس کے سوا کوئی مقصد نہیں تھا کہ وہ بلوچ پشتون تعلقات کو ایک بار پھر بگاڑ کر پرانے ڈگر پر لے جائیں کیونکہ ان کے پلے یا ان کے توشہ خانے میں بلوچ دشمنی کے سوا اور کوئی متاع نہیں ہے وہ 53 سال اس کی بدولت سیاست کرتے رہے ہیں لیکن اب وقت بدل چکا ہے حالات بدل چکے ہیں زمینی حقائق بدل چکے ہیں بلوچ اور پشتون پہلے کے مقابلہ میں زیادہ قریب آ چکے ہیں محمود خان اور ان کے جو دیگر ہمعصر سیاسی جماعتیں اور لیڈر ہیں وہ اپنی افادیت کھو چکے ہیں بلوچستان کے لوگ ژوب سے لے کر گوادر اور تفتان سے لیکر جھٹ پٹ تک ان کے ساتھ نہیں ہیں ان کی جگہ نئی نسل نے لے لی ہے جو نام نہاد پارلیمانی سیاست سے بددل اور بدظن ہے۔ محمود خان کو پتہ نہیں کہ یہ 1886، 1973 اور 1990 نہیں ہے یہ 21 ویں صدی اور ڈیجیٹل دور ہے اس دور میں جھوٹ مکر و فریب اور سیاسی شعبدہ بازی نہیں چل سکتی۔ وہ خوش ہیں کہ وہ اپنے پسندیدہ دارالحکومت اسلام آباد میں مستقل سکونت اختیار کر چکے ہیں جہاں ان کے ہمنوا حکمران موجود ہیں جو ان کے ناز نخرے اٹھا رہے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ ان کا تعلق اپوزیشن سے نہیں بلکہ انہی کی صفوں میں سے ہے وہ دعائیں دیں عمران خان اور نواز شریف کو انہوں نے ان میں نئی روح پھونک دی ہے وہ پہلے بھی "انہی کے" بندے تھے اور آج بھی ذمہ داری کے ساتھ اپنا کردار نبھا رہے ہیں۔ انہوں نے بلوچوں کے بارے میں جو کہا وہ مرے کو مارے شاہ مدار کی مانند ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No 6

Dated: 04 FEB 2026 Page No. 32

امن وامان میں بہتری کیلئے وفاق اور صوبے میں ہم آہنگی

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

کوئٹہ سمیت صوبے کے 12 مقامات پر پیش آنے والے افسوس ناک واقعات کے بعد پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ، انٹیلی جنس اداروں اور دیگر سکیورٹی فورسز نے مشترکہ طور پر تحقیقات اور ساتھ ہی کارروائیاں شروع کردی ہیں۔ حملوں میں ملوث افراد اور ان کے مبینہ سہولت کاروں کی شناخت نادرا اور دیگر سرکاری ریکارڈز کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ جعفر ایکسپریس پر حملے کے بھیانک واقعہ کے بعد کالعدم تنظیم کی جانب سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت صوبے کے 12 علاقوں میں کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کے بروقت ردعمل کے ذریعے حالات کو کنٹرول کرلیا گیا۔ دونوں جانب سے جانی نقصان کے علاوہ سرکاری املاک بھی بری طرح سے متاثر ہوئیں۔ ان افسوس ناک واقعات میں 31 کے قریب عام شہری نشانہ بنے جن میں بچے اور خواتین شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشتگردوں سے لڑے گی، دہشت گرد عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہمارے پاس دہشت گرد حملوں کی انٹیلی جنس رپورٹ موجود تھی، ہم نے ایک دن پہلے ہی ان کے خلاف آپریشن شروع کردیا تھا۔ 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں۔ ہم ایک سیکنڈ کیلئے بھی سرنڈر کرنے کیلئے تیار نہیں، ہم ایک ہزار سال تک ان کے خلاف جنگ لڑیں گے، ہمارا خون سستا نہیں۔

وزیراعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ ان حملوں کے پیچھے بھارت ہے اور افغانستان کی سرزمین استعمال ہورہی ہے جن کے شواہد ہمارے پاس ہیں۔ بھارت ایسے واقعات کرکے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جب بھی پاکستان ٹیک آف کرنے کی کوشش کرتا ہے اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں۔ ہمارے پاس یہ اطلاعات بھی ہیں کہ ان دہشت گرد عناصر کے ساتھ افغانی بھی شامل ہیں۔ وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی بھی کوئٹہ پہنچے جہاں انہیں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے سکیورٹی فورسز کے شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ شہداء کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو یقین دلایا کہ وفاقی حکومت دہشتگردی کے خلاف اس جنگ میں صوبائی حکومت کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

سکیورٹی ذرائع کے مطابق کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں ہونے والے حملوں

کے مقامات کی جیو فینسنگ کی جا رہی ہے، جبکہ سیف سٹی کے کیمروں سمیت قریبی علاقوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج بھی حاصل کی جارہی ہیں۔ فوٹیج اور دیگر شواہد کی مدد سے حملوں میں ملوث افراد اور ان کے مبینہ سہولت کاروں کی شناخت نادرا اور دیگر سرکاری ریکارڈز کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ نہ صرف حملوں میں براہ راست ملوث افراد بلکہ سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے اور لوٹ مار میں شامل عناصر کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جائے گی اور ان کے خلاف دہشت گردی سے متعلق دفعات کے تحت

مقدمات درج کیے جاسکتے ہیں۔ حکومت نے حملوں میں ملوث کالعدم تنظیموں کے عسکریت پسندوں کے اہل خانہ کے خلاف بھی قانونی اور تادیبی اقدامات کا عندیہ دیا ہے جس کے تحت اپنے رشتہ دار کی عسکری سرگرمیوں میں شمولیت کی اطلاع نہ دینے والوں کے پاسپورٹ بلاک، بینک اکاؤنٹس منجمد اور دیگر پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کی مخدوش صورتحال کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ داخلہ کا قلمدان جو طویل عرصے سے وزیراعلیٰ کے پاس تھا، پیپلز پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی

مدد جتک کو تفویض کر دیا ہے۔ گزشتہ روز پیپلز پارٹی کے رکن بلوچستان اسمبلی علی مدد جتک نے صوبائی وزیر کے عہدے کا حلف اٹھالیا ہے۔

علی مدد جتک ایک متحرک، عوامی مسائل سے بخوبی آگاہ رہنما ہیں اور انہیں یقین ہے کہ وہ بطور صوبائی وزیر داخلہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے صوبے میں امن وامان کے قیام، قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے موثر کردار ادا کریں گے۔ بعض سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرتا جارہا ہے، جس کیلئے روز اول سے یہ بات کہی جارہی ہے کہ اس مسئلے کا حل بیٹھ کر تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر حل تلاش کیا جائے۔ موجودہ صوبائی حکومت نے جہاں مسنگ پرسنز کے حوالے سے قانونی اقدامات کیے ہیں وہ ایک اہم پیش رفت ہے جس کے مستقبل میں دوررس نتائج برآمد ہوں گے۔ ویسے ہی حکومت کو چاہیے کہ وہ بلوچستان کے مسئلے پر آل پارٹیز کانفرنس بلاکر مشاورت کے ذریعے سیاسی جماعتوں، قبائلی معتبرین، وزراء اور اسٹیک ہولڈرز جو قابل قبول ہوں، ان کے ساتھ مل کر راستہ نکالے۔

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، تحریک تحفظ آئین کے زیراہتمام 8 فروری کو ملک بھر میں ہونے والے ہڑتال اور پہیہ جام کی زور وشور سے تیاریاں کر رہی ہے۔ بلوچستان میں ہڑتال کی اس کال کو کامیاب بنانے کیلئے پارٹی صوبائی، ضلعی سطح پر باقاعدگی سے اجلاس منعقد کر رہی ہے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ہونے کے ساتھ ساتھ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے بھی سربراہ ہیں، اس لئے ان کی جماعت 8 فروری کو بلوچستان میں احتجاج کی اس کال کو ہر ممکن کامیاب بنانے کی کوشش کرے گی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں اس احتجاجی کال کو کامیاب بنانے کیلئے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی کو بلوچ قوم پرست لیڈروں اور جماعتوں، بی این پی اور نیشنل پارٹی کو بھی اعتماد میں لینا ہوگا۔

ادھر جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر اور رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گوادر میں عوامی عدالت میں احتساب کیلئے پیش ہونے کا اعلان کیا ہے۔ بلوچستان کی سیاسی تاریخ میں یہ شاید ہی اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہو۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے، جو کہ گوادر کی تحریک 'حق دو' کے روح ورواں بھی ہیں، اپنی اسمبلی کی رکنیت کے دو سال کے دوران گوادر جیسے اہم ضلع کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے، ایوان کے اندر اور باہر آواز بلند کی۔ وہ اپنی دو سالہ کارکردگی اور اس میں پیش آنے والی رکاوٹوں سے متعلق عوام کو اعتماد میں لینے کے لیے 12 فروری کو گوادر کے مرکزی بازار میں جلسے کی شکل میں عوامی عدالت لگائیں گے۔ جس میں وہ اپنے آپ کو احتساب کیلئے پیش کریں گے اور اپنی دو سالہ کارکردگی عوام کے سامنے رکھیں گے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق مولانا ہدایت الرحمان کے اس انوکھے فیصلے اور اقدام کی تقلید بلوچستان اسمبلی کے دیگر 64 ارکان کو بھی کرنی چاہیے تاکہ ووٹ کیلئے عوام کے پاس آنے اور وعدے کرنے والے عوامی نمائندوں کا احتساب ان کے عوام خود کرسکیں۔ یہ ایک اچھی سیاسی روایت بن سکتی ہے۔ اس سے عوام کا اپنے نمائندے کی کارکردگی اور موقع پر ہی اس حوالے سے سوال وجواب سے بہت سے گلے شکوے دور ہوجائیں گے۔ عوام کو بھی اپنے نمائندے کے احتساب کیلئے 5 سال تک انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کو اس حوالے سے بھی عوام کے سامنے وضاحت پیش کرنی چاہیے کہ وہ پارٹی کے صوبائی امیر ہوتے ہوئے بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن بینچ پر بیٹھے ہیں جبکہ جماعت اسلامی کے دوسرے رکن اسمبلی انجینئر عبدالمجید بادینی حکومتی بینچ پر بیٹھے ہیں۔ وہ حکومت کا حصہ ہوتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی کا عہدہ بھی رکھتے ہیں، اس حوالے سے جماعت کو واضح موقف دینا چاہیے۔ ●

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 FEB 2026

Page No. 33

بلوچستان کا امن: دہشت گردی کی ناکام لہر اور سیکورٹی فورسز کی قربانیاں

بلوچستان میں گزشتہ چند برسوں کے دوران امن و امان کی مجموعی صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ صوبے کے بڑے شہروں جیسے کوئٹہ اور گوادر سے لے کر دور دراز اضلاع تک، ریاستی رٹ مضبوط ہوئی، عوامی نقل و حرکت معمول پر آئی، اور کاروبار و تعلیمی سرگرمیوں نے دوبارہ رفتار پکڑلی۔ سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی، بندرگاہی سرگرمیوں میں تسلسل اور مقامی سطح پر انتظامی ڈھانچے کی فعالیت اس بات کا ثبوت ہیں کہ صوبہ عدم استحکام کے طویل مرحلے سے آگے بڑھ چکا ہے۔ اس بہتر ہوتی ہوئی سیکیورٹی فضا کے پیچھے مسلسل انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مقامی سطح پر رابطہ کاری، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موجودگی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہی ماحول "ہیروف 2.0" کے نام سے چلائی جانے والی دہشت گردانہ مہم کے پس منظر کو سمجھنے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

"ہیروف 2.0" کو ایک منظم عسکری کارروائی کے طور پر پیش کیا گیا، جس کا مقصد بلوچستان میں خوف اور بدامنی پیدا کرنا تھا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ صوبہ ایک بڑی دہشت گردی کی لہر کی لپیٹ میں ہے اور ریاستی کنٹرول کمزور پڑ چکا ہے۔ لیکن زمینی حقائق نے اس دعوے کو مکمل طور پر مسترد کر دیا۔ جو کارروائیاں کی گئیں، وہ وقتی شور سے آگے نہ بڑھ سکیں، اور ان کے اثرات محدود اور عارضی ثابت ہوئے۔

کوئٹہ، گوادر، نوشکی، قلات، مستونگ، دالبندین، پسنی، تمپ، بلیچہ اور دیگر اضلاع میں ہونے والے واقعے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف فوری ردعمل کیا بلکہ علاقے میں قانون و نظم قائم رکھا۔ کسی اہم سرکاری یا عسکری تنصیب پر حملہ کامیاب نہ ہوا، نہ طویل جھڑپیں ہوئیں، اور نہ ہی عوام کی روزمرہ زندگی متاثر ہوئی۔ یہ سب اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ "ہیروف 2.0" عملی طور پر کسی منظم اور مؤثر منصوبے کا حصہ نہیں بلکہ چھوٹے اور منتشر حملوں کا مجموعہ تھا۔

معلوماتی محاذ پر، سوشل میڈیا اور بعض غیر ملکی ذرائع نے ان واقعات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ محدود جھڑپوں کو وسیع پیمانے پر بغاوت کے طور پر پیش کیا گیا اور مبالغہ آمیز دعوے کیے گئے، جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہ مہم دراصل میدانِ جنگ سے زیادہ میدانِ اطلاعات میں لڑی گئی، جہاں پروپیگنڈا اور جعلی بیانیے کو حقیقت کے طور پر پیش کیا گیا۔

ان کارروائیوں کے پیچھے فتنہ الہندستان اور اس کے پراکسی گروہ، بالخصوص بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور بلوچستان لبریشن فرنٹ (بی ایل ایف)، سرگرم رہے۔ اگرچہ ان گروہوں نے خود کو منظم اتحاد کے طور پر پیش کیا، لیکن عملی طور پر یہ

تحریر۔طارق خان ترین

اندرونی انتشار، کمزور قیادت، اور محدود وسائل کا شکار تھے۔ مختلف سیلز ایک دوسرے سے الگ انداز میں حرکت کرتے رہے، مشترکہ منصوبہ بندی اور تسلسل کی کمی واضح تھی۔

یہ کمزوری اچانک پیدا نہیں ہوئی۔ گزشتہ مہینوں میں انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں نے ان نیٹ ورکس کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق 177 سے زائد دہشت گرد مارے جا چکے ہیں، جس سے قیادت، بھرتی، رابطہ کاری اور مالی معاونت کے نظام بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ "ہیروف 2.0" اسی دباؤ کا ردعمل تھا—ایک ایسی کوشش جو اصل زوال کو چھپانے کے لیے صرف شور پر انحصار کرتی رہی۔

اس پورے منظرنامے میں سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں نے اٹھایا۔ اٹھارہ شہری اور پندرہ سیکیورٹی اہلکار اپنی جانوں کا نذرانہ دے گئے۔ قابلِ غور بات یہ ہے کہ حملوں کا رخ زیادہ تر نرم اہداف کی جانب تھا—مزدور بستیاں، مخلوط آبادی کے علاقے اور آمد و رفت کے عمومی راستے۔ یہ انتخاب کسی عسکری حکمتِ عملی کا حصہ نہیں بلکہ خوف پھیلانے اور توجہ حاصل کرنے کی کوشش کا مظہر تھا۔

عسکری تنظیموں کے اندر طاقت اور خطرے کی غیر مساوی تقسیم بھی اس مسئلے کو مزید واضح کرتی ہے۔ قیادت، منصوبہ ساز اور مالی معاونین پاکستان سے باہر، خصوصاً افغانستان میں محفوظ پناہ گاہوں سے سرگرم ہیں، جبکہ مقامی سطح پر بھرتی کیے گئے نوجوانوں کو براہِ راست تصادم میں دھکیل دیا جاتا ہے۔ کم تربیت، محدود وسائل اور ناقص منصوبہ بندی کے ساتھ انہیں ایسے مشنز پر بھیجا جاتا ہے، جن میں واپسی کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ جب یہ نوجوان مارے جاتے ہیں، تو ان کی ہلاکتوں کو بعد میں ایک نئے بیانیے میں پیش کیا جاتا ہے۔

بعض نام نہاد حقوق کی تنظیمیں سرگرم ہو جاتی ہیں۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) اور بلوچستان نیشنل موومنٹ (BNM) ان اموات کو سیاق و سباق سے ہٹا کر "جبری گمشدگیوں" کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اس طرح مسلح سرگرمیوں میں ملوث افراد کو مظلوم شہری بنا کر دکھایا جاتا ہے، جبکہ اصل ذمہ دار—قیادت جو محفوظ مقامات سے تشدد کو منظم کرتی ہے—منظر سے غائب رہتی ہے۔

حقوقِ انسانی کی زبان کا استعمال بھی محدود اور منتخب طور پر کیا جاتا ہے۔ جب ریاست قانون نافذ کرتی ہے یا دہشت گردی کے خلاف کارروائی کرتی ہے تو فوراً ظلم اور ناانصافی کے الزامات بلند کیے جاتے ہیں، جبکہ جب خواتین کو عسکری کارروائیوں میں شامل کیا جاتا ہے، تو یہی آوازیں خاموش ہو جاتی ہیں۔ 31 جنوری کے واقعات نے اس تضاد کو واضح کر دیا، جب خواتین کے عسکری استعمال کے انکشاف کے بعد یہ معاملہ صرف سیاسی اختلاف کا نہیں بلکہ اخلاقی دیانت اور اجتماعی ذمہ داری کا بن گیا۔

بلوچستان کے سماجی منظرنامے میں بھی تبدیلیاں واضح ہیں۔ بہتر مواصلات، تعلیمی مواقع اور معاشی سرگرمیوں نے نوجوان نسل کی ترجیحات بدل دی ہیں۔ اگرچہ مسائل اور محرومیاں ابھی بھی موجود ہیں، مگر تشدد کو پہلے کی طرح حل کے طور پر قبول نہیں کیا جا رہا۔ روزگار، استحکام اور مستقبل کی امیدیں ایک ایسے ماحول میں پنپ رہی ہیں، جہاں بندوق کی آواز کم اور ترقی کی سرگرمی زیادہ نظر آتی ہے۔

پراکسی تشدد کے غیر ملکی سرپرستوں کے لیے یہ صورتحال لمحہ فکریہ ہے۔ محدود عدم استحکام کے ذریعے دباؤ پیدا کرنے کی حکمتِ عملی ناکام ثابت ہوئی۔ "ہیروف 2.0" نے یہ واضح کر دیا کہ شور اور جعلی بیانیے کے ذریعے زمینی حقائق تبدیل نہیں کیے جا سکتے۔

تمام عوامل کے پیشِ نظر، ریاست کا ردعمل واضح اور مربوط رہا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز نے فوری خطرات کا سدباب کیا، طویل المدتی استحکام کو یقینی بنایا اور حساس علاقوں میں مستقل نگرانی قائم رکھی۔

آخرکار، "ہیروف 2.0" طاقت کا مظاہرہ نہیں بلکہ ایک اعترافِ ناکامی بن کر سامنے آیا۔ یہ واضح ہوا کہ پراکسی تشدد عوامی قبولیت اور اخلاقی جواز کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ شور وقتی ہو سکتا ہے، مگر حقیقت دیرپا ہوتی ہے۔

بلوچستان میں موجودہ امن و استحکام سیکیورٹی فورسز کی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، قربانی اور مسلسل محنت کا نتیجہ ہے۔ بروقت کارروائیاں، درست انٹیلی جنس اور عوام کے تحفظ کو اولین ترجیح دینے کی حکمتِ عملی نے نہ صرف دہشت گردی کے منصوبوں کو ناکام بنایا بلکہ یہ پیغام بھی دیا کہ بلوچستان کا مستقبل تشدد کے بجائے امن، ترقی اور استحکام سے وابستہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

6

Dated 04 FEB 2026 Page No. 34

بلوچستان میں دہشتگردی

میاں حبیب

بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے۔ وسیع وعریض زمینیں، معدنیات سے مالا مال، طویل سمندری پٹی، جغرافیائی محل وقوع، مستقبل کا تجارتی دروازہ اور ان گنت وسائل سے بھرپور پہاڑ۔ بلوچستان کو اگر سونے کی چڑیا کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا لیکن یہ پاکستان کی بدقسمتی نہیں تو اور کیا ہے کہ قیام پاکستان سے آج تک ہم بلوچستان میں موجود وسائل کو بروئے کار نہ لا سکے کچھ بین الاقوامی سازشیں کارفرما ہیں کچھ ہماری سستی کوتاہی اور غلط فیصلوں نے بلوچستان کی گھمبیرتا میں اضافہ کیا پاکستان کے دشمنوں کی نظریں ہمیشہ بلوچستان کی چھپی دولت پر رہیں پاکستان کے دشمنوں نے ہمیشہ بلوچستان میں امن وامان کی خرابی پر سرمایہ کاری کی لیکن پاکستان نے بھی لوگوں کی محرومیوں کا مداوانہ کیا بلوچستان کے حالات کو بہتر بنانے کے لیے ڈنگ ٹپاؤ پالیسیوں سے کام چلایا جاتا رہا۔ ہر کسی نے اپنی مرضی ومنشا کے مطابق تجربات کیے، طویل المدتی منصوبہ بندی کے ذریعے بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش نہیں کی گئی، اپنے من پسند سیاستدانوں کو نوازا جاتا رہا، عوام کے حقیقی نمائندوں کو لاتعلق رکھا۔ کبھی ایک سردار کو خوش کرنے کے لیے دوسرے کے خلاف کارروائی کی گئی تو کبھی دوسرے کو خوش کرنے کے لیے تیسرے کے خلاف کارروائی کی جاتی رہی۔ بلوچستان میں خاطر خواہ ترقی نہ ہوسکی۔ نہ عوام کی حالت بدلی نہ انتظامی ڈھانچہ موثر بنایا جا سکا۔ ہم قبائلی سرداروں کو روٹھنے اور منانے میں لگے رہے جبکہ دشمن اپنے گھرے روٹس بنانے میں کامیاب ہوگیا۔ آج دشمن نے وہاں ایک جنگ مسلط کر رکھی ہے۔ چونکہ بلوچستان کا وسیع وعریض رقبہ ہے ہر جگہ کی نگرانی ممکن نہیں اوپر سے پہاڑوں میں غاریں ہیں۔ دہشتگرد پہاڑوں سے نکلتے ہیں اور کارروائیاں کرکے دوبارہ پہاڑوں میں چھپ جاتے ہیں۔ پاکستان کے ازلی دشمن بھارت نے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر دہشتگرد پھیلا رکھے ہیں بھارت کے ذمہ دار افراد اس کا برملا اظہار کر چکے ہیں۔ وہ بلوچستان کو علیحدہ کرنے کی دھمکیاں بھی دیتا رہتا ہے بلوچستان اور خیبر پختون خواہ میں دہشتگردانہ کارروائیوں پر بھارت سرمایہ بھی لگا رہا ہے۔ اور اب تو اسرائیل بھارت اور افغانستان کا گٹھ جوڑ دہشتگردوں کو دنیا کا جدید ترین اسلحہ، انٹیلیجنس نیٹ ورک، مواصلاتی روابط سمیت ہر طرح کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ دہشتگردوں کے پاس امریکہ کا افغانستان میں چھوڑا ہوا جدید ترین اسلحہ موجود ہے جو انھیں ہر قسم کی کارروائیوں میں مدد دیتا ہے۔ ہفتہ کے روز بلوچستان کے متعدد اضلاع میں دہشتگردوں کی بڑے پیمانے پر کارروائیاں کسی بڑی جنگ سے کم نہ تھیں۔ اس حوالے سے تمام تر خبروں سے قارئین آگاہ ہیں، یہاں دہرانے کی ضرورت نہیں۔ تشویشناک امر یہ ہے کہ کوئٹہ جیسے صوبائی دارالحکومت کو بھی نشانہ بنایا گیا اور ان کارروائیوں کی ذمہ داری بی ایل اے نے قبول کی ہے۔ بی ایل اے کی سفاکیت کا اندازہ یہاں سے لگایا جا سکتا ہے کہ انھوں نے عورتوں اور معصوم بچوں کو بھی نہیں بخشا۔ پاکستانی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں پر قابو پالیا۔ 145 کے قریب دہشتگردوں کو واصل جہنم بھی کیا لیکن سوال اٹھتا ہے کہ دہشتگردوں کی اتنی بڑی کارروائی کا ہمیں قبل از وقت علم کیوں نہ ہو سکا۔ اتنے شہروں میں ایک ہی روز میں ہونے والی کارروائیوں کی آخر کہیں تو منصوبہ بندی ہوئی ہوگی لیکن حیرانی تو یہ ہے کہ وہ بیک وقت اتنی جگہوں پر حملہ آور کیسے ہوگئے۔ ہمیں دہشتگردوں سے نمٹنے کے لیے از سر نو حکمت عملی بنانے کی ضرورت ہے، بہت بڑے پیمانے پر جنگی بنیادوں پر بہت بڑے آپریشن ناگزیر ہو چکے ہیں۔ دہشتگردوں کے نیٹ ورک کو توڑنا بہت ضروری ہے لیکن بلوچستان میں مقامی آبادی کو اعتماد میں لیے بغیر دہشتگردی کا خاتمہ ممکن نہیں ہمیں ہر حال میں سرداروں کو اعتماد میں لینا ہوگا۔ ناراض لوگوں کو منانا ہوگا، ان کی جائز شکایات دور کرنا ہوں گی اور ان کے مقام اور مرتبہ کے مطابق ان کی عزت وتوقیر بحال کرکے انھیں قومی دھارے میں شامل کرنا ہوگا دہشتگردوں کے خلاف انٹیلیجنس بیسڈ فضائی کارروائیاں زیادہ موثر ثابت ہو سکتی ہیں۔ بلوچستان کے عوام کی محرومیاں ختم کرکے انھیں باعزت روزگار فراہم کرنا ہوگا۔ مقامی انتظامی ڈھانچے کو موثر بنانا ہوگا اور پبلک کو دہشتگردوں کے مقابلہ کے لیے تیار کرنا ہوگا۔ انتظامیہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو جدید ٹیکنالوجی اور آلات سے لیس کرنا ہوگا۔ پاکستان کو بھارت اور افغانستان کی پاکستان میں مداخلت اور دہشتگردوں کی پشت پناہی کرنے پر بین الاقوامی اداروں کو یاد کروانا ہوگا کہ کس طرح یہ دونوں ملک مداخلت کر رہے ہیں۔ بھارت اور افغانستان کو دہشتگرد ملک قرار دلوانے کے لیے عالمی رائے عامہ کو ہموار کیا جائے، سفارتی سطح پر آواز اٹھائی جائے۔ لیکن یہ بات واضح ہے کہ ہمیں اپنی جنگ خود لڑنا ہے اس لیے ہمیں اس کی بھرپور تیاری کرکے دشمن کے منصوبوں کو خاک میں ملانا ہوگا۔ بعض لوگ دہشتگردی کی ٹائمنگ بارے سوال اٹھاتے ہیں۔ دراصل اس وقت پاکستان بین الاقوامی سطح پر قابل قبول ریاست بن کر ابھر رہا ہے۔ بین الاقوامی سرمایہ کار پاکستان کی معدنیات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ پاکستان کے اندر سرمایہ کاری کا ماحول بن رہا ہے جو بھارت اور اس کی پراکسی کو ہضم نہیں ہو رہا اس لیے وہ پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی سازش کر رہے ہیں جنھیں بطور قوم ہم نے ناکام بنانا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 6

Dated 04 FEB 2026

Page No. 35

بلوچستان میں سفر کرنے کا خواب

ذرا ہٹ کے

☆☆☆

یاسر پیرزادہ

yasir.pirzada@janggroup.com.pk

سنسان سڑک ہو، تا حد نگاہ کوئی آبادی نہ ہو، ارد گرد سنگلاخ پہاڑ ہوں اور سامنے چٹیل میدان۔ دوستوں کا ساتھ ہو، آوارہ گردی کا موڈ ہو اور کام سے فراغت ہو۔ کشادہ گاڑی ہو، پٹرول کے کنستر ہوں اور کھانے پینے کا سامان ہو۔ اور پھر کئی میل کی مسافت کے بعد یکدم ایک سروس ایریا آ جائے جہاں آ کر لگے کہ ہم دوبارہ مہذب دنیا میں داخل ہو گئے ہیں، گویا ویرانے میں چپکے سے بہار آ جائے۔ ایسا سفر کرنا میرا ایک خواب تھا/ ہے اور یہ خواب بلوچستان میں پورا ہو سکتا تھا۔ کئی مرتبہ منصوبہ بنایا، مختلف اضلاع میں مہمان خانے مختص کروا لیے اور نقشہ سامنے رکھ کر اُن شاہراہوں کی نشاندہی بھی کر لی جن سے گزر کر یہ خواب حقیقت میں بدل سکتا تھا مگر ہر مرتبہ کوئی نہ کوئی مصروفیت آڑے آ گئی۔ ایک آدھ مرتبہ تو ہمارے مہربان دوست عامر رانا نے اس منصوبے کو سامنے رکھ کر باقاعدہ روڈ میپ بھی تشکیل دے دیا مگر دو ٹکے کی نوکری کی وجہ سے ہم نہ جا سکے، اور اب پتا نہیں کبھی جا سکیں گے یا نہیں۔

دل اداس ہے، بلوچستان کی وجہ سے۔ جب تک بات احساس محرومی کی تھی تب تک پنجاب اور دیگر صوبوں کے لکھاری، دانشور اور عام لوگوں کی ہمدردیاں ناراض بلوچوں کیساتھ تھیں، مگر جب سے شناختی کارڈ دیکھ کر پنجابیوں کا قتل عام شروع ہوا ہے اور دہشت گرد تنظیم بی ایل اے نے بے گناہ اور معصوم شہریوں کو بم دھماکوں میں اڑانا شروع کیا ہے تب سے بلوچ کاز کا جنازہ نکل گیا ہے، دنیا کی کوئی دلیل اُن حملوں کا جواز فراہم نہیں کر سکتی جو اسکولوں، بازاروں اور دفاتر میں عام شہریوں پر کیے جاتے ہیں۔ شیکسپیئر نے کہا تھا "کچھ لوگ پیدائشی طور پر عظیم ہوتے ہیں، کچھ اپنی محنت سے عظمت حاصل کرتے ہیں اور کچھ پر عظمت زبردستی مسلط کر دی جاتی ہے۔" اس مکالمے میں تھوڑی سی ترمیم کے بعد عرض ہے کہ "کچھ دہشت گرد تنظیمیں طویل وقت لے لیتی ہیں، کچھ تھک ہار کر دم توڑ دیتی ہیں اور کچھ کو زبردستی تھکا کر مارا جاتا ہے، مگر انجام سب کا ایک جیسا ہوتا ہے۔" دنیا کی تاریخ میں شاید ہی کوئی ایسی دہشت گرد تنظیم ہو جو ریاستی رٹ کے سامنے ٹک سکی ہو۔ جب ریاست فیصلہ کر لے کہ اب ابہام نہیں، تذبذب نہیں اور بندوق کے ذریعے سیاست کی اجازت نہیں، تو پھر مسلح گروہ یا تو تحلیل ہو جاتے ہیں یا تاریخ کے حاشیوں میں دھکیل دیے جاتے ہیں۔ اور پاکستانی ریاست نے تو یہ کام نہایت کامیابی کے ساتھ ماضی قریب میں کیا ہے، ہماری آنکھوں کے سامنے اس ملک میں خودکش دھماکے ہوتے تھے، ہم سوچتے تھے کہ نہ جانے ہماری زندگیاں نارمل کب ہوں گی، ہر عید خون سے رنگین ہوا کرتی تھی، لیکن پھر ہم نے دیکھا کہ کیسے دہشت گردی کا قلع قمع کیا گیا۔ یہ شورش دوبارہ سر اٹھا رہی ہے اور اسے ایک مرتبہ پھر اسی طرح کچلنے کی ضرورت ہے۔

بلوچستان چلتے ہیں۔ یہ کوئی یک رنگ، یک زبان یا یک قومی خطہ نہیں، اس صوبے کی آبادی تقریباً ڈیڑھ کروڑ ہے مگر کوئی ایک لسانی گروہ پورے صوبے کی نمائندگی کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ بلوچ آبادی کئی زبانیں بولتی ہے اور اُن میں سے ایک بڑی آبادی ایسی ہے جس کا نسلی، لسانی اور سماجی تعلق ہی اُس علیحدگی پسند بیانیے سے نہیں بنتا جسے آج کچھ دہشت گرد تنظیمیں پورے صوبے کی آواز بنا کر پیش کرتی ہیں۔ اگر دور کی عینک لگا کر صوبے کے اضلاع کو دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ شمالی بلوچستان کے بڑے حصے، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، ژوب، لورالائی، زیارت اور خود کوئٹہ، پشتون اکثریتی علاقے ہیں جہاں نہ علیحدگی کا بیانیہ مقبول ہے اور نہ ہی مسلح بغاوت کی کوئی سنجیدہ حمایت ہے۔ یہ علاقے دہائیوں سے قومی سیاست، پارلیمانی عمل اور آئینی جدوجہد کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اگر بلوچستان کی شورش واقعی "صوبے کی تحریک" ہوتی تو یہ ممکن ہی نہ تھا کہ آبادی کا اتنا بڑا اور جغرافیائی طور پر اہم حصہ اس سے لاتعلق رہتا۔ دوسری طرف وہ اضلاع جہاں بلوچی یا براہوی زبان بولی جاتی ہے، جیسے مکران، آواران، پنجگور، کیچ، خضدار، قلات، مستونگ یا واشک۔ وہاں بھی تصویر یکساں نہیں۔ یہاں بھی ہر بلوچ، ہر براہوی یا ہر قبیلہ مسلح جدوجہد کا حامی نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان علاقوں میں بھی اکثریت کی سیاسی خواہشات روزگار، تعلیم، ترقی اور عزت نفس کے گرد گھومتی ہیں نہ کہ علیحدگی یا ریاست سے جنگ کے گرد۔ اس کے باوجود ایک محدود دہشت گرد گروہ خود کو پورے بلوچستان کا ترجمان قرار دے کر ایک ایسے بیانیے کو زندہ رکھنے کی کوشش کر رہا ہے جس کا زمینی حقائق سے کوئی تعلق نہیں۔ لیکن بات اتنی سادہ بھی نہیں۔ دہشت گرد تنظیمیں عوامی حمایت کے بغیر بھی محض گوریلا جنگ کی تکنیک استعمال کر کے سیکورٹی اداروں کو مصروف رکھ سکتی ہیں۔

یہ منظرنامہ دنیا کے دیگر ممالک میں دیکھی گئی مسلح تحریکوں سے حیرت انگیز حد تک ملتا جلتا ہے۔ سری لنکا میں تامل ٹائیگرز نے بھی یہی دعویٰ کیا تھا کہ وہ تمام تامل عوام کی آواز ہیں اور کولمبیا میں FARC نصف صدی تک یہ دعویٰ کرتی رہی کہ وہ کسانوں، محروم طبقات اور ریاستی ناانصافی کے خلاف جنگ لڑ رہی ہے، مگر دونوں کے دعوے کھوکھلے ثابت ہوئے۔ بلوچستان میں بھی اصل سوال یہی ہے کہ کیا ایک دہشت گرد ٹولے کو یہ حق دیا جا سکتا ہے کہ وہ صوبے کی کثیر النسلی، کثیر لسانی آبادی کو یرغمال بنا لے؟ کیا پشتون اکثریتی اضلاع، شہری بلوچ، دیگر لسانی گروہ اور قبائل یا وہ بلوچ جو پاکستان کے اندر سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، سب کو ایک ایسے بیانیے میں ضم کر دیا جائے جسے انہوں نے کبھی اختیار ہی نہیں کیا؟ حقیقت یہ ہے کہ بی ایل اے یا اس جیسے گروہوں کو بلوچستان کی اکثریتی آبادی کی تائید حاصل نہیں۔ ان کی طاقت کا اصل انحصار ہتھیار، خوف اور ایک مصنوعی بیانیے پر ہے، نہ کہ عوامی مینڈیٹ پر۔ عامر رانا، جو ان امور پر اتھارٹی رکھتے ہیں، کا کہنا ہے کہ گزشتہ برس بی ایل اے نے باقاعدہ بیان جاری کیا کہ اگر بھارت مشرقی سرحد سے حملہ کرے تو مغربی سرحد سے بی ایل اے اُس کا ساتھ دے کر (خاکم بدہن) پاکستان کو توڑ دے گا۔ بھارت کے ساتھ مئی ۲۰۲۵ میں جو پاکستانی فوج نے کر دیا، اُس کے بعد تو وہ اب کئی برس تک اپنے زخم چاٹتا رہے گا، اور رہی بات بی ایل اے کی تو دنیا کی کوئی تحریک ایسی نہیں جو عوامی حمایت کے بغیر محض کسی بیرونی طاقت کے بل بوتے پر کامیاب ہو جائے۔ تاریخ کا یہی سبق ہے۔

سنسان سڑک ہو، تا حد نگاہ کوئی آبادی نہ ہو، ارد گرد بلوچستان کے سنگلاخ پہاڑ ہوں اور سامنے چٹیل میدان ہو۔ کون کافر ہوگا جو یہ رومان انگیز سفر نہ کرنا چاہے گا۔ یار زندہ صحبت باقی، یہ خواب پورا ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6 Dated: 04 FEB 2026 Page No. 36

By Noman Arbab Baloch

Balochistan's unwritten future

Imagine a province where schools collapse, teachers vanish, and children lose their dreams before they even learn to write them. This is Balochistan—Pakistan's largest region by landmass, yet among the poorest in educational outcomes. Despite its rich natural resources and extraordinary potential, the province stands on the edge of an educational breakdown that threatens to trap another generation in poverty and inequality. The crisis is deep, the consequences immense, and the urgency for action undeniable.

Balochistan's educational landscape reflects staggering neglect. Of its 7.23 million children, nearly three million lack access to basic schooling, while 0.8 million are entirely out of school. Among the 15,096 schools in the province, 22 percent are closed, half are single-room structures, and 81 percent offer only primary education. The devastating floods of 2022 damaged more than 5,500 schools, yet only 50 have been rebuilt so far. Despite having nearly 49,000 teachers, the province still faces a shortage of around 12,000 educators, with most teachers—and nearly 80 percent of female teachers—concentrated in Quetta.

Learning outcomes are equally alarming. Only 26 percent of children can read basic text, and just 30 percent can perform simple mathematical calculations. A mere one percent of students reach the university level. According to the Economic Survey 2024–25, Balochistan's literacy rate stands at 42.01 percent, the lowest among all provinces. Many schools lack fundamental necessities such as clean drinking water, electricity, and functional washrooms. With nearly 80 percent of the education budget spent on salaries and only Rs. 12 billion allocated for development, structural and long-term reform has become indispensable for survival.

The pupil-teacher ratio in many areas exceeds 50:1, far above UNESCO's recommended standard of 30:1. A severe shortage of trained teachers—especially female teachers—continues to obstruct girls' access to education. While the Higher Education Commission plans to certify 200,000 teachers by 2030, Balochistan requires targeted recruitment, professional training academies, and locally based capacity-building initiatives. Without such interventions, underserved districts will remain trapped in a cycle of deprivation.

Balochistan's educational marginalization is deeply rooted in history. At the time of independence, the province had only nine high schools and not a single college. Its first university was established in 1970, followed by another in 1987. This legacy of underdevelopment persists today, as the National Finance Commission's obligation of allocating 9 percent of federal funding for higher education is reduced in practice to just 4.71 percent. Inflation, corruption, and political interference have further weakened institutions that were already struggling to survive.

Political instability has also taken a heavy toll on education. Following the assassination of Nawab Akbar Bugti, security concerns intensified, forcing thousands of non-local teachers to seek transfers.

Reports suggest that nearly 70 percent applied for relocation during that period, leaving schools understaffed and students unsupported. Yet, despite these setbacks, the resilience and intelligence of Baloch students remained evident. Their hunger for education was never the problem—opportunity was.

Today, 53 percent of children drop out before reaching grade eight, a statistic that should alarm every policymaker. Although Balochistan covers 43 percent of Pakistan's land area, it contains only 6 percent of the population, making education delivery geographically challenging—but not impossible. Both international NGOs and national institutions have launched promising initiatives in the past, including teacher-training programs in collaboration with Aga Khan University. However, without continuity and strong state ownership, such efforts fade away.

The current government must move beyond rhetoric and take decisive action. Schools are the foundation upon which universities stand; a crumbling primary education system guarantees a weak higher education pipeline. Programs such as the Benazir Bhutto Scholarship and the Balochistan Education Sector Plan (2020–2025) offer hope, but only transparency, accountability, and consistent implementation can translate them into meaningful progress. Establishing provincial teacher academies, strengthening ACR-based accountability mechanisms, and creating a provincial Higher Education Commission could help bridge the gap between policy and practice.

Pakistan's failure to achieve the Millennium Development Goals and its slow progress toward Sustainable Development Goal 4 highlight the need to rethink national priorities. The National Education Policy Framework 2024 promises reduced dropout rates, unified curricula, and teacher certification, but policy statements alone cannot rescue Balochistan. Only urgent, equitable investment and sincere governance can ensure that its youth—equally talented and deserving as any in Pakistan—receive the opportunities they have long been denied.

Ignoring Balochistan's education crisis is not merely a provincial failure; it is a national betrayal. If Pakistan continues to neglect its largest and most strategically vital province, the consequences will echo across generations. The future of Pakistan depends on the future of Balochistan's children, and the time to act is now.

The writer is a civil service aspirant based in Panjgur.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 6 Dated 04 FEB 2025 Page No. 37

Opposition leaders call for major demonstrations across province on Feb 8

Staff Report

QUETTA: In a sweeping and forceful indictment of the current provincial administration, a broad and unified coalition of leaders from encompassing political parties has officially declared the Balochistan government to be completely and absolutely unserious about addressing the critical and mounting issues facing the general public and the legitimate demands put forth by government employees.

The powerful alliance, which includes highly prominent political figures such as Asghar Khan Achakzai, Nasrullah Zehri, Ghulam Nabi Marri, Dawood Shah, Musa Baloch, Khushhal Khan Kasi, Sanaullah Kakar, Yaseen Agha, and Nida Sangra, among several others, has formally announced concrete plans for widespread and significant protests to be held simultaneously across the entire expanse of Balochistan on the forthcoming date of February 8. They firmly asserted that all political parties within the coalition stand in unwavering solidarity with the government employees, whose demands they characterized as fundamentally legitimate and therefore should be immediately accepted.

The gathered leaders expressed these strong views during an extensive media briefing held at the Quetta Press Club on Tuesday, which served to detail the key decisions and resolutions taken during a consequential All Parties Conference. They revealed that despite a clear reluctance, concerted attempts were made to negotiate and engage in dialogue with what they critically termed the "government that came through Form 47," a direct reference to heavily contested election results, but these diplomatic overtures were met with a total absence of response and a discernible lack of any positive progress or cooperative attitude from the authorities. They argued that a government's most fundamental duty is to actively listen to and decisively resolve public problems, but they claimed emphatically that no such functional or responsible entity exists within Balochistan at the present time.

Citing the severe and alarming terrorist incident which knocked on the door of the Chief Minister of Balochistan's own residence on January 31, the leaders starkly stated that Balochistan has effectively been cut off from the rest of Pakistan. They further accused the current government of failing to work with any degree of seriousness or commitment; instead of dutifully fulfilling its core governing responsibilities, the government is preoccupied with criticizing political opponents. The overall situation, they warned, has deteriorated to such a profoundly dire state that our mothers and sisters have been forced to take up arms, government employees are being literally dragged onto the streets and pushed up against the wall, and raids are being frequently and aggressively conducted on the private homes of peaceful political workers. "Does Pakistan have no guardian or protector?" they questioned urgently, simultaneously urging the Balochistan government to immediately cease resorting to the issuance of false and misleading public statements.

They issued a direct and compelling call upon all political parties throughout the region to actively participate in and materially contribute to making successful the major protests being organized across the entire country on the scheduled date of February 8. Reiterating their steadfast and unconditional support for the aggrieved government employees, they forcefully demanded the prompt and complete resolution of all their outstanding problems, issuing a clear warning that otherwise, all political parties will stand physically with them in the upcoming protests.